

احم عظم

عالم فقری

شیر برادرز

40- اردو بازار، لاہور 7246006 Tel:

اسم اعظم
مع

خواص اسماء الحسنی



علامہ عالم فقری



شبیر برادرزادہ ۴۰ بی اردو بازار لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ----- اسم اعظم
مصنف ----- عالم فقری
اشاعت ----- 2002
تعداد ----- 1100
زیر اہتمام ----- محسن فقری
پروف ریڈنگ ----- محمد افضال، جاوید رفیق
منتظم ----- طاہر ندیم بٹ
کمپوزنگ سرورق ----- محمد راحت بھٹی
طابع ----- اشتیاق پرنٹرز لاہور
قیمت ----- 20/-

سٹاکسٹ

- 1: ادارہ پیغام القرآن 40 اردو بازار لاہور
- 2: شبیر برادرز 40 اردو بازار لاہور

فہرست

نمبر شمار	عنوان	نمبر شمار	عنوان	نمبر شمار	عنوان
۱	اسم اعظم	۵	۱۸	۲۳	ربیع
۲	اسمار الحسنی	۱۵	۱۹	"	حفیظ
۳	خواص اسماء الحسنی	۱۸	۲۰	"	مقیمت
۱	اللہ	۱۸	۲۱	۲۴	حبیب
۲	رحمن	۱۸	۲۲	"	جلیل
۳	رحیم	۱۹	۲۳	"	کریم
۴	مالک	"	۲۴	"	رقیب
۵	قدوس	"	۲۵	۲۵	مجیب
۶	سلام	۲۰	۲۶	"	واسع
۷	مومن	"	۲۷	"	حکیم
۸	مہین	"	۲۸	۲۶	ودود
۹	عزیز	"	۲۹	"	مجید
۱۰	جبار	۲۱	۳۰	"	باعث
۱۱	مکبر	"	۳۱	"	شہید
۱۲	خالق	"	۳۲	۲۷	حق
۱۳	باری	"	۳۳	"	وکیل
۱۴	مصور	۲۲	۳۴	"	قوی
۱۵	غفار	"	۳۵	۲۸	متین
۱۶	قہار	"	۳۶	"	ولی
۱۷	وہاب	"	۳۷	"	حمید

نمبر شمار	عنوان	نمبر شمار	عنوان	نمبر شمار	عنوان
۵۸	محصى	۳۴	۸۲	منقسم	۴۰
۵۹	مبدی	"	۸۳	عفو	۴۱
۶۰	معید	۳۵	۸۴	رؤف	۴۲
۶۱	محبی	"	۸۵	مالک الملک	۴۳
۶۲	ممیت	"	۸۶	جلال واکرام	۴۴
۶۳	مخفی	۳۶	۸۷	مقسط	۴۵
۶۴	قیوم	"	۸۸	جامع	۴۶
۶۵	واجد	"	۸۹	غنی	۴۷
۶۶	ماجد	"	۹۰	مغنی	۴۸
۶۷	واحد	۳۷	۹۱	معطی	۴۹
۶۸	احد	"	۹۲	مانع	۵۰
۶۹	صمد	"	۹۳	ضار	۵۱
۷۰	قادر	"	۹۴	نافع	۵۲
۷۱	مقتدر	۳۸	۹۵	نور	۵۳
۷۲	مقدم	"	۹۶	ہادی	۵۴
۷۳	مؤخر	"	۹۷	بدیع	۵۵
۷۴	اقل	"	۹۸	باقی	۵۶
۷۵	آخر	۳۹	۹۹	وارث	۵۷
۷۶	ظاہر	"	۱۰۰	رشید	۵۸
۷۷	باطن	"	۱۰۱	صبور	۵۹
۷۸	والی	"			
۷۹	متعالی	۴۰			
۸۰	بر	"			
۸۱	تواب	"			



اسم اعظم

اسم اعظم سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خدہی تعلق پیدا ہوتا ہے معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ اسم اعظم پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے، وہ اپنے رب سے اسم اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے۔ اسم اعظم کے صدقے اس کی ہر دُعا قبول ہوتی ہے۔ جن لوگوں کو اسم اعظم کا راز مانتے آجاتے ہیں وہ اس کے خاص بند بن جاتے ہیں اللہ انہیں دین و دنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انہیں نہ ملنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسر آتی ہے گویا کہ اسم اعظم ہر کام کی کنجی ہے اور گونا گوں فیوض و برکات کا حامل ہے۔

اللہ کا ذاتی نام اور ہر صفاتی نام اس کی ایک خاص شان کا مظہر ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کو جس شان یعنی جس صفاتی نام سے پکارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اسے نواز دیتا ہے اور اپنی اس خاص شان کا راز

اس پر کھول دیتا ہے، یعنی اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو رحمن کہہ کر پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور اس کا وجود دوسروں کے لیے باعثِ رحمت بنا دیتا ہے لہذا معلوم ہوا کہ جس نام سے ہم اسے پکاریں گے اسی سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جائے گی اور یہی قربت جس لفظ سے میسر آتی ہے وہ اسم اعظم ہوتا ہے لہذا اسم اعظم تلاش کرنے کا ایک عام اصول پیش کرتا ہوں کہ جس آیت یا لفظ میں اللہ تعالیٰ شانِ معبودیت، شانِ رحمانیت، شانِ قیومیت، شانِ صمدیت، شانِ قدرت، شانِ جلالت، شانِ علویت، شانِ بدیعت، شانِ لطافت کا اظہار ہوتا ہو، وہ لفظ یا آیت اسم اعظم ہوگی۔ مثلاً اللہ تعالیٰ معبود ہے ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اس لیے لفظ اللہ یا ایسی آیت جس میں یہ لفظ ہو کہ اللہ ہمارا معبود ہے وہ اسم اعظم ہے لہذا لفظ اللہ اور لا الہ الا اللہ اسم اعظم ہے۔

ایسے ہی اللہ اپنی مخلوق پر ہر وقت رحم کرتا ہے لہذا لفظ رحمن اور رحیم یا ایسی آیت جس سے رحمت باری کا مفہوم ظاہر ہو وہ اسم اعظم ہوگی، اسی طرح اللہ ہمیشہ بے قائم دائم اور زندہ ہے۔ لہذا جو شخص اسے حی القيوم کہہ کر پکارتا ہے وہ اسے ہمیشہ کے لیے قائم دائم کر دیتا ہے لہذا یہ لفظ اور ایسی آیت جس سے قائم اور ہمیشہ زندہ رہنے کا مفہوم نکلے وہ اسم اعظم ہوگی۔ اسی طرح اُس کی ایک اور شان یہ ہے کہ ہر چیز کا خزانہ اس کے پاس ہے یعنی اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں چنانچہ وہ ہر لحاظ سے بے نیاز اور مالا مال ہے لہذا لفظ اللہ الصمد اسم اعظم ہوا، اس لیے جو اسے اللہ الصمد یعنی یہ کہتا ہے کہ تو میرے بیٹا معبود ہے تو وہ اسے بے نیاز بندہ بنا دیتا ہے ایسے ہی لفظ یا ذا الجلال والاكرام۔ یا لطیف۔ یا قادر۔ یا علیم۔ یا بديع اسم اعظم ہیں کیونکہ

ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی ایک خصوصی شانِ معبودیت ہے جو ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس ضابطہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل آیات اور احادیث کے الفاظ کا شمار اسم اعظم میں ہوتا ہے اور ان اسماء کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دعا بھی اللہ کے حضور کی جائے گی وہ ان شاء اللہ قبول ہوگی۔

پہلی حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

دوسری حدیث حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا پڑھی تھی لہذا جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اس دعا کو پڑھ کر جو بھی دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں

مِنَ الظَّالِمِينَ

ظالموں سے تھا۔

تیسری حدیث حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ

کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں چھپا ہوا ہے: مشکوٰۃ

وَاللّٰهُمَّ اِلَهَ وَاحِدٌ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور وہی تمہارا واحد معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو رحمن و

الرَّحِيْمُ اَللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ

رحیم ہے (بقرہ) الف لام میم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ

الْقَيُّوْمُ

قائم ہے (آل عمران)

چوتھی حدیث حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ کا ورد کرتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اختیار کر کے دُعا کی یہ اسم اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ مشکوٰۃ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلَهَ

اے اللہ میں تجھ سے اس لیے التجا کرتا ہوں کہ بے شک تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الْقَمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَّ

نہیں تو اکیلا ہے، بے نیاز ہیں، نہ تو نے کسی کو جنما اور نہ تو کسی سے

لَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ

جنما گیا، اور تیرا کوئی ہم سر نہیں۔

پانچویں حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے بعد اُس نے یہ دُعا مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے واسطے سے دُعا مانگی ہے اور اسم اعظم وہ نام ہے کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی جاتی ہے، وہ پوری ہوتی ہے (نسائی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلَهَ

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں بے شک تو ہی حمد کے لائق ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بِدِیْعِ السَّمٰوٰتِ

تیرے سوا تو بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے آسمانوں اور زمین کو تو ہی ایجاد کرنے

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ

والا ہے اے جلال اور اکرام کے مالک اے زندہ

یَا قَیُّوْمُ

اور قائم

چھٹی حدیث ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دُعا کرے جو سوال بھی کرے گا اللہ اسے پورا کرے گا۔

① لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

② لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ③ وَهُوَ عَلَى

اُسی کا تمام ملک ہے اور اُسی کی تمام تعریف اور وہی ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ④ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ⑤ وَ

قادر ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ط

کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس کے بغیر میسر نہیں ہے۔

ساتویں حدیث ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو یہ کہہ رہا تھا تو آپ نے اس سے فرمایا کہ تُو جو چاہے مانگ اللہ کی نگاہ کرم تجھ پر ہے (حسن حصین)

يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ط

اے سب پر رحم کرنے والے زیادہ رحم کرنے والے۔

خلاصہ احادیث ان احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے لفظ اللہ، یا حَيُّ یا قَيُّوْمُ، یا رَحْمَنُ یا رَحِيمُ، اللَّهُ الصَّمَدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا قَادِرُ، يَا حَتَّانُ يَا مَنَّانُ،

يَا لَطِيفُ، يَا اللَّهُ اسم اعظم میں اور جو شخص ان میں سے کسی ایک کا کروڑوں کی تعداد میں ورد کرے وہ اسم اعظم کے اسرار کو پالے گا اور اس کے بعد زبان سے جو نکالے وہی پورا ہوگا۔ ورد کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دس ہزار مرتبہ صبح اور دس ہزار مرتبہ سونے سے پہلے ورد کیا جائے اور سات سال تک یہی معمول جاری رکھا جائے تو آخر حسب خواہش اسم اعظم کے فوائد حاصل ہونے لگیں گے۔

اسم اعظم میں دنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل موجود ہے بشرطیکہ خلوص دل سے اس کا وظیفہ کیا جائے بلکہ ولایت کا راز ہی اسم اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں میں اسم اعظم کی خاصیت موجود ہے مگر اس ہر اسم سے پہلے اللہ کی طرف نسبت شدہ لفظ ندا یعنی یا لگانا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دو دو صفاتی ناموں کو ملا کر پڑھنے سے تاثیر میں تقویت پیدا ہو جاتی ہے اور کام جلدی ہو جاتا ہے۔ ذیل میں چند صفاتی ناموں کو ملا کر درج کر دیا گیا ہے تاکہ ورد کرنے سے فائدہ حاصل ہو۔

يَا بَاسِطُ يَا مُنْعِمُ

روزی میں وسعت کے لیے

يَا مُعْطِي يَا شَكُورُ

خیر و برکت کے لیے

يَا عَزِيزُ يَا مُغْنِي

محتاجی سے بچنے کے لیے

يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ

حصول عزت کے لیے

ہر دلعزیز ہونے کے لیے **يَا مُعِزُّ يَا رَافِعُ**
 تندرستی کے لیے **يَا عَظِيمُ يَا حَيُّ**
 مخلوق سے بے نیازی کے لیے **يَا وَهَّابُ يَا وَاسِعُ**
 عبادت کے شوق کے لیے **يَا مُحْصِي يَا قُدُّوسُ**
 گناہوں سے بچھڑکارے کے لیے **يَا اٰخِرُ يَا هَادِي**
 صفائی قلب کے لیے **يَا بَاعِثُ يَا نُوْرُ**
 ظاہر و باطن کی صفائی کے لیے **يَا هُمِيْمُنُ يَا حَسِيْبُ**
 جان و مال کی حفاظت کے لیے **يَا مُؤْمِنُ يَا نَافِعُ**
 دشمن کو کچلنے کے لیے **يَا خَافِضُ يَا قَادِرُ**
 لڑکیوں کی شادی کے لیے **يَا لَطِيْفُ يَا حَلِيْمُ**

حصولِ اولاد کے لیے **يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ**
 اولادِ نرینہ کے لیے **يَا بَرُّ يَا بَدِيْعُ**
 بانجھ عورت کے لیے **يَا مُصَوِّرُ يَا خَالِقُ**
 حفاظتِ حمل کے لیے **يَا مُبْدِيُ يَا سَلَامُ**
 میاں بیوی میں محبت کے لیے **يَا وَدُّودُ يَا كَبِيْرُ**
 گمشدہ کے لیے **يَا جَامِعُ يَا مُعِيْدُ**
 بلاؤں سے نجات کے لیے **يَا رَحْمَنُ يَا سَلَامُ**
 جادو و آسیبِ جنات سے تحفظ کے لیے **يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ**
 مکان، دکان، دفتر کی حفاظت کے لیے **يَا رَاقِ يَا حَبِيْبُ**
 علم کی زیادتی کے لیے **يَا حَكِيْمُ يَا بَاعِثُ**

دُعا کی قبولیت کے لیے
 خاتمہ بالآخر کے لیے
 عذابِ قبر سے تحفظ کے لیے
 حشر کی گرمی سے بچنے کے لیے
 شفاعت نصیب ہونے کے لیے
 دخولِ جنت کے لیے
 حصولِ دولت کے لیے
 ہر کام ہونے کے لیے
 غلبہ کے لیے
 دکان چلنے کے لیے

يَا سَمِيعُ يَا فَجِيبُ
 يَا مُؤَخِّرُ يَا آخِرُ
 يَا بَارِئُ يَا وَكِيلُ
 يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ
 يَا حَسِيبُ يَا تَوَّابُ
 يَا عَفُوُّ يَا رَافِعُ
 يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
 يَا قَوِيُّ يَا عَزِيزُ
 يَا فَتَّاحُ يَا رَازِقُ

اَسْمَاءُ الْحُسْنَى

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ وَجَلَّ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بہت رحم کرنے والا ہے (بڑا ہی مرتبہ اس کا)

الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

مہربان بادشاہ پاک سلامت رکھنے والا امن دینے والا

الْمُهَيِّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ

نگہبان غالب نقصان کو پورا کرنے والا بڑائی والا پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ

عالم کا بنانے والا صورت بنانے والا بخشنے والا زبردست بخشنے والا

الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

رزق دینے والا کھولنے والا جاننے والا بند کرنے والا کھولنے والا

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُدِلُّ السَّيِّدُ

پست کرنے والا بلند کرنے والا عزت دینے والا خوار کرنے والا سنبھالنے والا

الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

دیکھنے والا حاکم عدل کرنے والا ہر کیس میں خبردار

الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ

بُرد بار بزرگ بخشنے والا شکر پسند بلند

الْكَبِيرُ الْحَفِيفُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ

بڑا نگہبان قوت دینے والا کافی بزرگ

الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ النَجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ

سخی نگہبان قبول کرنے والا فراخی دینے والا حکمت والا

الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ

دوست بڑا بزرگ اُٹھانے والا گواہ سچا

الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ

کارساز طاقت والا مضبوط دوست قابل تعریف

الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِ الْمُمِيتُ

گھیرنے والا پہلے پیدا کرنے والا دوبارہ پیدا کرنیوالا زندہ کرنے والا مارنے والا

الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ الْمَلِكُ الْوَاحِدُ

زندہ ہمیشہ رہنے والا پانے والا بزرگی والا ایک

الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ

اکیلا بے نیاز قدرت والا صاحب قدرت کا پہلا

الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

پچھلا اول آخر آشکارا پوشیدہ

الْوَالِي الْمُنْتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْعِمُ

کارساز برتر احسان کرنے والا توبہ قبول کرنے والا انعام دینے والا

الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ

بدلہ لینے والا معاف کرنے والا بہت مہربان مالک ملک کا

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الرَّبُّ الْمُقْسِطُ

صاحب بزرگی اور بخشش کا پالنے والا عدل کرنے والا

الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمَغْنَى الْمُعْطَى الْمَنَانُ

جمع کرنے والا بے پرواہ دولت مند کرنے والا دینے والا منع کرنے والا

الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ

ضرر دینے والا نفع دینے والا روشنی والا راہ دکھانے والا نیا پیدا کرنے والا

الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ الَّذِي

ہمیشہ رہنے والا مالک رہنما بڑا تحمل والا وہ ذات کہ

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

نہیں اس کی مانند کوئی اور وہ سنے والا دیکھنے والا

عَفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ نَعَمْ الْمَوْلَى

تیری بخشش چاہیے اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے کیا خوب مولیٰ ہے

وَنَعَمْ النَّصِيرُ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ عَلَيْهِ

اور کیا خوب مددگار سُننے والا دیکھنے والا جاننے والا

قَدِيرٌ مُرِيدٌ مُتَكَلِّمٌ

قدرت والا ارادے والا کلام کرنے والا

خَوَاصُّ أَسْمَاءِ الْحُسْنَى

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱) **يَا اللَّهُ** (اے معبود) جو شخص بلا نغمہ یا اللہ یا ہو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ یاد الہی کی طرف مائل ہو جائے گا اور دل سے شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے۔ اگر لا علاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت ان شاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔ نماز جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام امور آسان ہو جائیں گے جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ کچھ عرصہ کے بعد صاحب کشف ہو جائے گا۔

۲) **يَا رَحْمَنُ** (اے بڑے مہربان) جو شخص روزانہ یا رَحْمَنُ ایک سو مرتبہ پڑھے گا وہ دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بدخلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا و شرافت اور نرمی پیدا ہو جائے گی۔ اگر کوئی رشتہ ملنے کی غرض سے ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے گا تو اسے مزاسب رشتہ مل جائے گا۔

۳) **يَا رَحِيمُ** (اے رحم کرنے والے) تسخیر قلوب کے لیے اس کا درد انتہائی مجرب ہے۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لیے اس کا وظیفہ کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ لکھ کر خیر کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہوگی۔ سچی محبت کے لیے بھی اس کا عمل نہایت آزمودہ ہے۔ جو شخص اسے پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے گا وہ دنیاوی مشکلات سے چھٹکارا پائے گا۔

۴) **يَا مَالِكُ** (اے بادشاہ) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائی قلب حاصل ہوگی۔ دل میں نور پیدا ہوگا۔ مال و دولت کے لیے فجر کی نماز کے بعد ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوگا۔ اگر اسے قدوس کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو صاحب جائیداد بن جائے گا۔

۵) **يَا قُدُّوسُ** (اے پاکیزہ) جو شخص یا سُبُّوح یا قُدُّوس روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھا لیا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم عزت کے لیے خاص مخصوص ہے۔ اگر کوئی شخص نوے مرتبہ پڑھے تو اس کا دل اللہ تعالیٰ روشن اور منور کر دیتا ہے جو شخص ہزار مرتبہ پڑھے سب سے بے پرواہ ہو جائے۔ دوران سفر پڑھنے سے تھکان اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی چیز پر تین سو انیس بار پڑھ کر کسی کو کھلا دے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

④ **يَا سَلَامُ** (اے امن دینے والے) جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسے ہزار بار پڑھے گا وہ صاحب علم ہو جائے گا۔ اگر ایک سو اکتالیس بار پڑھ کر مریض پر دم کر دیا جائے تو صحت یاب ہو جائے گا۔ اس کا وظیفہ خوان خوف سے نڈر ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دونوں جہان کی سلامتی کا امیدوار بنتا ہے جھگڑے کی صورت میں پڑھنے سے امن قائم ہو جائے گا۔

⑤ **يَا مُؤْمِنُ** (اے ایمان دینے والے) ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کے لیے شیطان سے تحفظ کے لیے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لیے بہترین وظیفہ ہے۔ اگر اس کو لکھ کر ٹوپی میں رکھا جائے تو جس سے بھی ملاقات ہوگی وہ مہربان ہوگا۔ شوہر کو بد اخلاقی سے روکنے کے لیے اسے ۶۰۰۰ مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھا جائے تو خاوند کا رویہ درست ہو جائے گا۔

⑧ **يَا مُهَيِّمُ** (اے نگہبان) جو شخص **يَا مُهَيِّمُ** کا ورد کرے گا اس کے ظاہر و باطن میں نور پیدا ہوگا۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو ہمیشہ دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ سفر میں پڑھنے سے مسافر ہمیشہ بخیریت واپس منزل مقصود پر پہنچے گا۔

⑨ **يَا عَزِيزُ** (اے غلبہ دینے والے) یہ اسم چالیس دن تک مسلسل بلا غلہ نماز فجر کے بعد اکتالیس سو مرتبہ پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اتنا اعزاز بخشے گا کہ وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا اور دوسروں کی نظر میں ہمیشہ باعزت رہے گا۔

اور ہر ایک پر غلبہ حاصل ہوگا کیوں کہ خطبہ کے لیے یہ اسم بہت ہی لا جواب ہے۔

⑩ **يَا جَبَّارُ** (اے جبر والے) ظالم اور دشمن سے نجات کے لیے مستبعات عشر پڑھنے کے بعد دو سو چھتیس مرتبہ اس اسم کو صبح شام پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے عامل کو دشمن سے نجات دے گا اور مال و دولت سے نوازے گا عزت و منصب عطا فرمائے گا۔ دنیا والوں کی نظر میں معزز کر دے گا۔ یہ اسم کلے علم کے وار کو روکنے کے لیے بہت مؤثر ہے لہذا جادو اور کالے علم کے وار سے بچنے کے لیے اسے گیارہ روز ۱۱۵۰۰ مرتبہ پڑھا جائے ان شاء اللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

⑪ **يَا مُتَكَبِّرُ** (اے بڑائی والے) لاولد اور بانجھ عورت کے لیے یہ اسم نہایت مجرب ہے۔ بیوی کے پاس جلتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ فرزند نیک صالح عطا ہوگا جو شخص اسے روزانہ ۶۶۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے ہر کام میں برکت پیدا ہوگی۔

⑫ **يَا خَالِقُ** (اے بنانے والے) صفائی قلب کے لیے جو شخص آدھی رات کے وقت تین سو تیس مرتبہ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی بنا دے گا اس کے چہرہ پر ایک ایسی چمک پیدا ہوگی کہ دیکھنے والا اس کا گردیدہ ہوگا۔

⑬ **يَا بَارِئُ** (اے پیدا کرنے والے) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھتا رہے ان شاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

امید ہے کہ اس کی لاش بھی محفوظ رہے گی۔

۱۴) **یَا مَصُورُ** (اے ہر ایک کو صورت دینے والے) بانجھ عورت کو چاہیے کہ سات دن روزہ رکھے۔ افطار کے وقت اکیس بار **یَا مَصُورُ** پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے **اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ** حمل قرار پائے گا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

۱۵) **یَا عَفَّارُ** (اے بڑے بخشنے والے) نماز جمعہ کے بعد جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا تنگی ختم ہوگی اے حساب رزق ملے گا۔ اگر یہ اسم **یَا عَفَّارُ اَعْفِرْ لِي ذُنُوبِي** کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہوں گے۔

۱۶) **یَا قَهَّارُ** (اے غلبے والے) اگر کوئی شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھتا رہے **اللہ** و رسول کی محبت سے اس کا دل معمور ہوگا۔ دشمنوں پر فتح ہوگی، جادو، ٹونہ، آسیب کو ختم کرنے کے لیے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھ کر اس کو پلایا جائے **اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ** فوراً شفا ہوگی۔ اگر گھر میں آسیب یا موزی جانور ہو تو اس اسم کو ۱۱ روز تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ پانی دم کر کے دیواروں پر چھڑکائیں آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

۱۷) **یَا وَهَّابُ** (اے بہت دینے والے) اگر کوئی شخص تنگ دست ہو تو نماز چاشت کے آخری سجدے میں یہ اسم چالیس مرتبہ اکیس دن تک

پڑھے فقر و فاقہ دور ہوگا۔ رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ اگر کوئی اور مقصد ہو تو آدھی رات میں ننگے سر کھلی جگہ میں پڑھیں **اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ** مدعا حاصل ہوگا۔ جس شخص کا ذاتی مکان نہ ہو وہ اسے روزانہ کثرت سے پڑھتا رہے **اِنْ شَاءَ اللہ** اسے ذاتی مکان مل جائے گا۔

۱۸) **یَا رَزَّاقُ** (اے روزی پہنچانیا لے) نماز فجر سے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھے تو **اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ** وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور غیب سے روزی آئے گی دکان، دفتر، مکان باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لیے بھی یہ اسم مجرب ہے۔ اگر کسی کی دکان چلتے ہوئے بند ہو گئی تو اس اسم کو روزانہ دکان پر کثرت سے پڑھے **اِنْ شَاءَ اللہ** دکان کا کاروبار دوبارہ جاری ہو جائے گا۔

۱۹) **یَا فَتَّاحُ** (اے کھولنے والے) جو شخص یہ اسم بعد نماز فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو اس کا دل نور ایمان سے منور ہوگا اور اس کی قسمت کھل جائے گی ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی۔ رُک کی ہوئی شادی کے لیے بھی اس اسم کا ورد بہت لاجواب ہے۔

۲۰) **یَا عَلِیُّمُ** (اے جاننے والے) اگر اس کا ورد زیادہ کیا جائے تو معرفت الہی نصیب ہوگی۔ صاحب کشف ہونے کے لیے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔ قوتِ حافظہ کے لیے **رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا** کا ورد بعد نماز حسب طاقت کرنا چاہیے جو شخص کسی چیز کا اچھا یا بُرا انجام معلوم کرنا چاہے

تو اُسے چاہیے کہ اس اسم کو رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے
اسے بذریعہ خواب اچھے یا بُرے انجام کا علم ہو جائے گا۔

۲۱) **یَا قَاضٍ** (اے تنگی کرنے والے) یہ اسم اگر چالیس دن تک
روزانہ ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہوگی اور درد و چوٹ
زخم کی تکلیف محسوس نہ ہوگی۔ اگر کوئی بُری عادت چھڑانا درکار ہو تو اس اسم
کو پانی پر سات سو مرتبہ پڑھ کر سات یوم تک پلائیں بد عادت ختم ہو جائے گی۔

۲۲) **یَا بَاسِطُ** (اے کشادگی پیدا کرنے والے) نماز فجر کی دُعا کے بعد
یَا بَاسِطُ دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں۔ محتاجی دور ہوگی
رزق میں وسعت ہوگی۔ اللہ کی رحمت اور فضل شامل حال رہے گا۔

۲۳) **یَا خَافِضُ** (اے نیچا کرنے والے) اگر سخت دشمن سے واسطہ
پڑ جائے تو اُس کو ہست کرنے کے لیے سات ہزار مرتبہ یہ اسم تھوڑی سی مٹی پر
پڑھ کر دم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینک دیں دشمن مغلوب ہوگا یا تین
روزے رکھ کر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ یَا خَافِضُ کا ورد
کریں دشمن برف کی طرح پگھل جائے گا۔

۲۴) **یَا رَافِعُ** (اے بلند کرنے والے) جو شخص رات میں سوتے وقت
سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا وہ ہر دلعزیز ہوگا اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزت
بڑھتی جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔ کسی سخت حاکم کے سامنے

جائیں تو یَا رَافِعُ پڑھتے جائیں ان شاء اللہ اس کی سخت گیری رحمدلی میں مل
جائے گی۔

۲۵) **یَا مُعِزُّ** (اے عزت دینے والے) جو شخص جمعہ یا ہفتہ کی رات
نماز مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے تو مخلوق میں صاحبِ توقیر ہوگا۔
لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ فجر کی نماز کے بعد ۵۰ مرتبہ
یہ وظیفہ پڑھنے سے سفر میں حفاظت، اہل خانہ میں عزت و وقار، ہر کام میں
آسانی اور تسخیر حاصل ہوگی۔

۲۶) **یَا مُدِلُّ** (اے دلت دینے والے) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو وہ،
مرتبہ یہ اسم نفل نماز میں سجدے میں پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ دے
گا یا تباہ ہو جائے گا۔ حاسد کے حسد سے بھی حفاظت ہوگی۔ اگر کسی نے حق روک
لیا ہے تو ادا کر دے گا۔ روزانہ بعد نماز فجر ۷۰ مرتبہ پڑھنے سے بد کلام افسر
سے نجات ملے گی۔ نفسانی خواہشات کی اصلاح ہوگی اور مخالفت کرنے والا
ہمیشہ ذلیل ہوگا۔

۲۷) **یَا سَبِیْعُ** (اے سُفنے والے) دُعاؤں کی قبولیت کے لیے
جمعرات کے دن نماز چاشت کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس
کا ورد رکھے تو مستجاب الدعوات ہوگا یعنی اس کی دُعا میں قبول ہوں گی۔ اگر
کوئی شادی کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس دن تک روزانہ ۱۱۰۰۰
مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ کر آخری دن اللہ کے حضور شادی کی دُعا کرے ان شاء اللہ

قبول ہوگی۔

②۸ **يَا بَصِيرُ** (اے دیکھنے والے) جو شخص جمعہ کی سنت اور فرضوں سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے وہ عارف باللہ ہوگا اور اس کا دل نور ہدایت سے منور ہوگا اسے روزانہ ۳۰۲ مرتبہ پڑھنے والا صاحب بصیرت بن جاتا ہے اور آنکھوں کی بینائی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

②۹ **يَا حَكَمُ** (اے فیصلہ کرنے والے) اگر سخت مہم درپیش ہو تو چلتے پھرتے اس اسم کا ورد کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی اور ہر نیک کام میں کامیابی ہوگی۔ کشف والہام کی بھی قدرت پیدا ہوگی۔ یہ اسم حصول اقتدار کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

③۰ **يَا عَدْلُ** (اے انصاف کرنے والے) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اسے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات کو روٹی کے بنیں ٹکڑوں پر لکھ کر کھالے، ان شاء اللہ تمام مخلوق مستخر ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ ۱۰۴ مرتبہ پڑھتا رہے اس میں رضائے الہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی ہوگی

③۱ **يَا لَطِيفُ** (اے بڑے باریک بین) اگر یہ اسم با وضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دلی مراد پوری ہوگی۔ خاصکر کنواری لڑکی کی شادی کے لیے اس کا وظیفہ بے حد مجرب ہے۔ مسلسل ۲۱ روز تک بعد نمازِ عشاء با وضو پڑھا جائے اول آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے کی ہر حاجت

پوری ہوگی، مشکلات میں آسانی پیدا ہوگی۔ مزاج میں لطافت اور نفاست پیدا ہوگی۔

③۲ **يَا خَيْرُ** (اے خبر رکھنے والے) جو شخص اس کو سات روز تک پڑھے گا اس پر اسرار پوشیدہ ظاہر ہوں گے۔ مومن کی فراست سے نوازا جائے گا۔ نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی مشکل میں ہوگا تو اس سے نجات پائے گا۔ اس اسم کو روزانہ ۸۱۲ مرتبہ سات روز تک سوتے وقت پڑھنے سے جس چیز کے بارے میں جاننا چاہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ چیز فائدہ مند رہے گی یا نقصان دہ ثابت ہوگی۔

③۳ **يَا حَلِيمُ** (اے بردبار) جو شخص صنعت و حرفت کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو تو یہ اسم کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول دے اور وہ پانی کھیت، باغات، اوزار وغیرہ پر چھڑک دے، جو بچہ بداخلاق ہو اسے ۱۸۰۰ مرتبہ روزانہ یہ اسم پڑھ کر پانی دم کر کے گیارہ روز تک پلائیں ان شاء اللہ بچے کی بداخلاقی اچھے اخلاق میں بدل جائے گی۔

③۴ **يَا عَظِيمُ** (اے بزرگ) عزت، دولت، صحت کے لیے اور آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفا کے لیے یہ اسم ۱۲۰ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتہ تک **وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ** کا ورد بھی رکھیں۔ ان شاء اللہ ہر ایک کی نظر میں قابل تعظیم بن جائیں گے فضل دارین حاصل ہوگا اگر کوئی مالی مشکل ہو تو وہ بھی حل ہو جائے گی۔

۳۵) **يَا غُفُورُ** (اے گناہ مٹانے والے) بیمار کو یہ اسم زعفران سے کاغذ پر لکھ کر تین دن تک پلایا جائے۔ اگر بخار ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں شفا ہوگی۔ اگر زبان بند ہو گئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سید الاستغفار لکھ کر مریض کو پلائیں۔ سید الاستغفار کا ورد خاتمہ بالخیر کے لیے مال اولاد میں برکت کے لیے تجارت میں ترقی کے لیے بید خجرب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے باغ کے تمام پودوں میں چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔

۳۶) **يَا شَكُورُ** (اے صلہ دینے والے) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہو گئی ہو تو یہ اسم ۴۱ بار پانی پر پڑھ کر آنکھوں پر ملا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر کسی رنج و غم میں مبتلا ہو یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ نماز فجر کے بعد اکیس روز تک پڑھیں، کامیابی ہوگی۔ ہر نماز کے بعد اسے ۲۰۰۴ مرتبہ پڑھنے سے مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

۳۷) **يَا عَلِيُّ** (اے اُونچے) عزت و حرمت کی بلندی کے لیے سچے کو جلد طاقتور جو ان بنانے کے لیے، سفر سے بخیریت واپسی کے لیے، حصول دولت کے لیے، اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لیے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے اس اسم کا ورد کیا جائے جو شخص بیوی کو تابع کرنے کی غرض سے اسے گیارہ سو مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے گا۔ اس کی بیوی اس کے تابع ہو جائے گی۔

۳۸) **يَا كَبِيرُ** (اے بڑے) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز ۲۳۲ مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ ہر دشمن سے محفوظ رہے گا۔ ہر بلا اور آفت اس سے دور ہوگی اگر کوئی زہر بلا جانور کاٹ لے تو زہر اثر نہ کرے گا۔ تنگی اور ذلت ختم ہوگی۔ عہدے پر برقرار رہے گا اور متعلقہ لوگ تابع رہیں گے اور عزت کریں گے۔

۳۹) **يَا حَفِیْظُ** (اے نگہبان) جو شخص **يَا حَفِیْظُ** بکثرت وظیفہ کرے اور اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو پوری زندگی بے خوف رہے گا۔ اگرچہ وہ درندوں کے درمیان ہو یا آگ میں گھر گیا ہو۔ یہاں تک کہ آسیب و جنت کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوگا ہر وقت اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ مال و اسباب کم نہ ہوگا حادثات سے محفوظ رہے گا۔

۴۰) **يَا مُقِیْتُ** (اے روزی دینے والے) اگر روزہ دار پر روزہ ناقابل برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھ کر سونگھا جائے تو قوت و غذائیت حاصل ہوگی۔ دوران سفر پانی پر دم کر کے پیئیں تو پیاس ختم ہو جائے گی۔ ۵۵۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے ضدی بچوں کو پلائیں ان شاء اللہ ضد ترک کر دیں گے۔

۴۱) **يَا حَسِیْبُ** (اے کفایت کرنے والے) رات میں سوتے وقت روزاً **يَا حَسِیْبُ** ستر مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدی، یہ تمام مقاصد سات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے یہ وظیفہ جمعرات شروع کیا جائے اس دوران **حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ** اُٹھتے

بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ ہر مشکل سے نجات ہوگی۔

④۲ **يَا جَلِيلُ** (اے بزرگی والے) جو شخص **يَا جَلِيلُ** بکثرت نماز کے بعد پڑھتا رہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں کے دلوں میں صاحبِ عزت ہوگا۔ شبِ عروسی میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے دلہن کو کھلانا میاں بیوی میں محبت کا موجب بنے گا اور آئندہ زندگی میں سکون پیدا ہوگا

④۳ **يَا كَرِيمُ** (اے کرم کرنے والے) عزت و کرامت کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ سوتے وقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائیں بہت جلد اثر ہوگا۔ اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۱۱۰۰۰ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے ان شاء اللہ جائز اور پوری ہوگی۔

④۴ **يَا رَقِيبُ** (اے نگہبان) یا رَقِيبُ کا ورد خاص کر حفاظتِ حمل کے لیے ہے، مال و اولاد کی حفاظت کے لیے بھی مجرب ہے۔ دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے بھی محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص سفر پر جاتے ہوئے اس اسم کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے مکان کی دیواروں پر چھڑک جائے تو اس کی واپسی تک اس کا مکان بحفاظت رہے گا۔

④۵ **يَا مُجِيبُ** (اے قبول کرنے والے) جو شخص اس کو پڑھتا ہے یا اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر حمل ضائع

ہونے کا خطرہ ہو تو عورت سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ بچہ ضائع نہ ہوگا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دورانِ سفر محفوظ رہے گا۔ اس اسم کو قید میں کثرت سے پڑھنا قید سے غلامی پانے کا ذریعہ ہے۔ یہ اسم ناراض بیوی کو میکے سے واپس لانے کے لیے بھی بہت مجرب ہے۔

④۶ **يَا وَاسِعُ** (اے وسعت دینے والے) صبر و قناعت، مال و دولت کے حصول کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ نمازِ عصر کے بعد خاص طور سے ایک سو مرتبہ یا واسِعُ پڑھا جائے۔ اگر کوئی شخص اپنی دکان کا کاروبار بڑھانا چاہے تو اسے چاہیے کہ نمازِ جمعہ کے بعد چند آدمی اکٹھے کر کے اس اسم کو ۲۱۲۵۰ مرتبہ پڑھے اور چار جمعوں تک اسی طرح پڑھائی کروائے ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے اس اسم کی برکت سے کاروبار میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

④۷ **يَا حَكِيمُ** (اے حکمت والے) علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کے لیے آدھی رات میں یہ اسم ایک سو اکیس دن تک پڑھا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔ جو حکیم اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس کی پریکٹس میں اضافہ کر دے گا۔

④۸ **يَا دَوْدُ** (اے دوستی کرنے والے) یہ اسم ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی میں بے پناہ محبت ہوگی

اور ساتھ ہی اللہ و رسول کی محبت سے بھی دل سرشار ہوگا، جو شخص اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور تین سال تک پڑھتا رہے، ان شاء اللہ ہر کوئی اس کی طرف مائل ہوگا اور تسخیر خلق میں خوب کامیاب ہوگا۔

۴۹) **يَا فَحِيدُ** (اے عزت والے) اگر کسی شخص کو جذام (کوڑھ) ہو جائے تو وہ آیام بیض یعنی چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد مسلسل **يَا فَحِيدُ** کو نماز عشاء تک پڑھتا رہے ان شاء اللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا متقی اور پرہیزگار بن جاتا ہے۔

۵۰) **يَا بَاعِثُ** (اے قبر سے اٹھانے والے) جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے اس کا دل علم و حکمت سے منور ہوگا۔ گناہ سے نفرت ہوگی نیکی سے رغبت اور دل صاف ہوگا۔ اگر کوئی پریشانی کے عالم میں اس اسم کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ گم شدہ بچے کو واپس لانے کے لیے اس اسم کو مل کر سو لاکھ مرتبہ پڑھا جائے گم شدہ بچہ مل جائے گا۔

۵۱) **يَا شَهِيدُ** (اے موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف منہ کر کے اکیس مرتبہ پڑھا جائے تو اولاد نیک کردار اور پرہیزگار ہو جائے۔ اگر بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دل میں بے حد محبت پیدا ہوگی۔ اگر کسی پر کسی نے تہمت لگا دی ہو تو اس اسم کو کثرت سے پڑھے ان شاء اللہ تہمت

سے بری ثابت ہوگا بشرطیکہ سچائی پر ہو۔

۵۲) **يَا حَقُّ** (اے ثابت کرنے والے) اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو کاغذ کے چاروں کونوں پر اس کو لکھ کر آدھی رات کے وقت بتیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ **يَا حَقُّ** پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائے گی یا پتہ چل جائے گا۔ جو شخص مقدمہ میں کامیابی کی نیت سے ۶۲۵۰ مرتبہ چالیس دن تک اس اسم کو پڑھے گا وہ اللہ کی رحمت سے مقدمے میں کامیاب ہوگا۔

۵۳) **يَا وَكِيلُ** (اے کارساز) رزق کی کشادگی کے لیے ہے اور اگر آندھی طوفان میں کوئی بھنس جائے تو بکثرت اس کا ورد کرے۔ ساتھ ہی **حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** بھی پڑھے ان شاء اللہ چھٹکارا پائے گا۔ جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے گا اس کے ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی اور دلی حاجات پوری ہوں گی۔

۵۴) **يَا قَوِيُّ** (اے طاقتور) اگر دشمن کا خوف ہو تو اس سے خلاصی پانے کے لیے بعد نماز عشاء ایک ہزار بار اس کا ورد کرے دشمن سے نجات ملے گی۔ جو شخص اسے باطنی قوت حاصل کرنے کی غرض سے ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی باطنی قوت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

۵۵) **يَا مَتِينُ** (اے بہت مضبوط) اگر ماں کا دودھ کم ہو گیا ہو تو یہ

اسم کا غدر لکھ کر پانی میں گھول کر خود پیئے اور کچھ بھاتیوں پر لگایا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دودھ میں زیادتی ہوگی۔ اگر اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں اور بچوں سے بھی اس کا ورد کروائیں۔

۵۶) **یَا وَلِیُّ** (اے دوست) حسن عمل کی توفیق کے لیے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ دشمن کی بدنیتی بھانپنے کے لیے بھی اس کا ورد مجرب ہے۔ اگر بیوی یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہو تو ان کے سلسلے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پارسائی اور پرہیزگاری پیدا ہوگی۔

۵۷) **یَا حَبِیْدُ** (تعریف کیا ہوا) اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوڑتی ہو تو چالیس دن تک تنہائی میں یہ اسم پڑھا جائے جلد ہی اخلاق اچھے ہو جائیں گے جو شخص بعد نماز فجر بکثرت اس اسم کو پڑھے گا اللہ اس کے دل میں اپنی محبت ڈال دے گا۔ اور وہ دنیا سے بے نیاز ہو جائے گا۔

۵۸) **یَا فَحْصِیُّ** (اے گھیرنے والے) مخلوق کی تسخیر کے لیے ہے۔ اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوڑتی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہوگا۔ عذابِ قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنت میں داخل ہوگا

۵۹) **یَا مَبْدِیُّ** (اے پیدائش کی ابتداء کرنے والے) حمل طاہر ہونے

کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک ننانوے مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے تو حمل محفوظ ہوگا اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے درد سے جلد بڑکا پیدا ہوگا۔

۶۰) **یَا مُعِیْدُ** (اے دوبارہ پیدا کرنے والے) نسیان یعنی بھول چوک اور بیماری سے شفا کے لیے اس کا ورد بے حد مجرب ہے۔ اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گم شدہ کا تصور کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مل جائے گی۔

۶۱) **یَا فَحِیُّ** (اے زندہ کرنے والے) عذابِ قبر سے تحفظ کے لیے اس کا ورد ہر جمعہ کو نمازِ جمعہ کے بعد سو مرتبہ کر لیا کریں۔ اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔ بعض عالموں کا قول یہ ہے کہ یہ اسم شوگر کے مرض کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے بہت لا جواب ہے۔

۶۲) **یَا مَبِیْتُ** (اے مارنے والے) بغیر حساب جنت میں داخلہ کیلئے ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دم کر کے بُری عادت چھوٹ جائے گی۔ عبادت کا ذوق پیدا ہوگا۔ اگر کسی کا نفس بُرائی کی طرف مائل رہتا ہے تو اس اسم کو گیارہ دن گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائیں ان شاء اللہ اس کا نفس نیکی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

۴۳) **يَا حَيُّ** (اے زندہ) لاعلاج مریض کے لیے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہی پانی مریض کو پلایا جائے۔ عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب مشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے یا اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے ہمیشہ تندرست رہے گا۔

۴۴) **يَا قَيُّوْمُ** (اے خود زندہ دوسروں کو زندہ رکھنے والے) تسخیرِ قلوب کے لیے بعد نماز فجر پانچ سو مرتبہ اونچی آواز سے **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ** کا ورد کریں ہر مصیبت میں یہ وظیفہ کار ساز ہے اور پڑھنے والے کا ہر کام قائم ہو جاتا ہے اور بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

۴۵) **يَا وَاحِدُ** (اے پانے والے) صفائی قلب اور نور ایمان کے لیے کھانے کے دوران ہر ایک دو لقمہ کے بعد اس کو پڑھ لیا جائے دل میں وجد پیدا ہوگا معرفت کا مقام حاصل ہوگا جس کی شادی نہ ہوتی ہو وہ اسے ۱۴۱۴ مرتبہ سوتے وقت پڑھے ان شاء اللہ شادی ہو جائے گی۔

۴۶) **يَا مَاجِدُ** (اے بزرگی والے) کفار و مشرکین پر دھاک بٹھانے کے لیے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لیے بے حد مجرب ہے۔ **يَا مَاجِدُ** کی کثرت سے حال طاری ہوگا نور عرفان بھی حاصل ہوگا۔ اگر کوئی ذلت کی حالت میں اسے بکثرت پڑھے تو وہ صاحبِ عزت بن جائے گا۔ اگر کوئی صاحبِ اقتدار

اس کا وظیفہ کرتا رہے تو اس کا اقتدار ہمیشہ قائم رہے گا۔

۴۷) **يَا وَاحِدُ** (اے یکتا) اولادِ صالح کے لیے ہے۔ اس کا تنوید بنکر گلے میں ڈالے۔ اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھتا رہے۔ دل سے خوف جاتا رہے گا۔ دل میں قوت و ہمت حاصل ہوگی۔ جو شخص دیدارِ الہی کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ ۱۹۰۰۰ مرتبہ اس اسم کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے ان شاء اللہ اسے خواب میں نورِ الہی نظر آئے گا۔

۴۸) **يَا أَحَدُ** (اے اکیلے) اس کی تلاوت سے خوفِ الہی پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے نفسانی خواہشات محدود ہو جاتی ہیں اور حُبِ الہی میں اضافہ ہوتا ہے، جو شخص اسے بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

۴۹) **يَا صَدِّدُ** (اے بے نیاز) ظالم سے نجات، بھوک سے حفاظت، مخلوق سے بے پروا اور صدیقیوں میں شمولیت کے لیے نماز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ **يَا صَدِّدُ** پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ بہت فائدہ حاصل ہوگا، جو شخص اللہ الصمد ۲۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ سیفِ نابان ہو جائے گا اور صاحبِ کشف بن جائے گا۔

۵۰) **يَا قَادِرُ** (اے طاقت والے) دشمن کو ذلیل و رسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دوران **يَا قَادِرُ** پڑھتا رہے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کے بعد

ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے اس کی طرف دم کرے، فوراً اثر ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم مشکل سے مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے بہت مجرب ہے، لہذا جو شخص اسے ۱۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے اس کا ہر کام آسان ہوتا چلا جائے گا۔

① **يَا مُقْتَدِرُ** (اے قدرت والے) صبح بیدار ہوتے ہی یا مُقْتَدِرُ پڑھ لیا کرے تو دن بھر کے تمام اچھے کام آسان ہو جائیں گے، عبادت کا شوق پیدا ہوگا، غفلت دور ہوگی اور ہر کام کے ہونے کا اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی ذریعہ بنائے گا۔

② **يَا مُقَدِّمُ** (اے بڑھانے والے) تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو یا مُقَدِّمُ پڑھتا رہے۔ بے خوف ہوگا اور ہر اذیت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ اگر میدان جنگ ہو تو زخمی نہ ہوگا۔ دشمن پر فتح حاصل ہوگی، ہنگامی حالات میں بھی اس کا ورد بہت مفید ہے۔

③ **يَا مُؤَخِّرُ** (اے پیچھے کرنے والے) جو شخص یا مُؤَخِّرُ کا ورد کرے گا اس کا خاتمہ بالآخر ہوگا، تو بہ نصیب ہوگی، خدا و رسول کا مطیع فرمانبردار ہوگا۔ نفسِ امارہ راہِ راست پر آجائے گا۔ دشمن دور رہے گا، نیکی کی توفیق ملے گی۔

④ **يَا اَوَّلُ** (اے سب سے پہلے) دورانِ سفر یا اَوَّلُ کا وظیفہ

بے حد مفید ہے۔ پوری کامیابی کے ساتھ اپنے اہل و عیال میں واپس ہوگا۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے بعد نمازِ عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں بعد نمازِ فجر ایک سو مرتبہ پڑھتے رہنے سے حاجت پوری ہوگی۔ خلقتِ مہربان ہوگی۔ نماز میں خوب دل لگے گا اور حُبِ الہی میں اضافہ ہوگا۔

⑤ **يَا اٰخِرُ** (اے سب سے آخر میں رہنے والے) اگر کسی شخص نے زندگی بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یا اٰخِرُ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے، توبہ قبول ہوگی خاتمہ بالآخر ہوگا، عزت میں اضافہ ہوگا، دشمن پر غلبہ رہے گا۔

⑥ **يَا ظَاہِرُ** (اے سب سے ظاہر) جو شخص نمازِ اشراق کے بعد یا ظَاہِرُ پانچ سو مرتبہ پڑھے اُس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوگی دل میں روشنی ہوگی۔ جو شخص اے کثرت سے پڑھتا رہے اس پر پوشیدہ چیزیں ظاہر ہوں گی اور اس کا ظاہری حال ہمیشہ درست رہے گا۔

⑦ **يَا بَاطِنُ** (اے سب سے پوشیدہ) اگر کسی شخص کے دل میں بُرے وسوسے پیدا ہوں تو یا بَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے گندے خیالات دل سے نکل جائیں گے۔ یہ چاروں اسماء ایک آیت میں موجود ہیں۔ **هُوَ اَوَّلُ وَاٰخِرُ وَاظْہَرُ وَاْبَاطِنُ وَهُوَ بَکْلِ شَيْءٍ عَلَیْہِ ؕ اِگر یہ آیت تلاوت کی جائے تو بیک وقت چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہوں گے**

⑧ **يَا وَاِلٰی** (اے کام بنانے والے) اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب

میں پھنس گیا ہو تو **یَا وَالِیَّ** کا ورد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پورے گھر میں پھڑکے۔ سیلاب سے محفوظ رہے گا۔ دیران جگہ پر پڑھنے سے دیران جگہ آباد ہو جاتی ہے۔

④۹ **یَا مُتَعَالٰی** (اے سب اونچے) اگر حیض تکلیف سے آتا ہو تو حیض والی **یَا مُتَعَالٰی** کا وظیفہ پڑھتی ہے تکلیف سے نجات ملے گی اور شوہر کے دل میں بے پناہ محبت پیدا ہوگی۔ مقدمے سے نجات کے لیے اُسے کثرت سے پڑھیں ان شاء اللہ مقدمے میں کامیابی ہوگی۔ اگر کوئی مشکل پیش ہو تو وہ بھی آسان ہو جائے گی۔

⑤۰ **یَا بَرُّ** (نیکو کار) جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ **یَا بَرُّ** سات مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کرے اور اللہ کے سپرد کرے۔ بچہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کرے تو اس کے دل سے گناہوں کی زحمت دور ہوگی۔ نیکی کا جذبہ بیدار ہوگا۔

⑤۱ **یَا تَوَّابٌ** (اے توبہ قبول کرنے والے) نماز چاشت کے بعد جو شخص **یَا تَوَّابٌ** تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے گا اس کو سچی توبہ نصیب ہوگی خاتمہ بالآخر ہوگا۔ ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہو جائے گا۔

⑤۲ **یَا مُنْتَقِمٌ** (اے بدلہ لینے والے) اگر دشمنوں کو راضی کرنا مقصود ہو تو **یَا مُنْتَقِمٌ** تین جمعہ کی راتوں کو نمازِ عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھے دشمن

راضی ہو جائے گا۔ اگر کسی پر کسی نے جادو کا وار کیا ہو تو اس صورت میں اس اسم کو ۶۶۰۰ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھا جائے، ان شاء اللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

⑤۳ **یَا عَفُوٌّ** (اے معاف کرنے والے) جو شخص مغفرت سے مایوس ہو وہ **یَا عَفُوٌّ** ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ خاتمہ بالآخر ہوگا۔ بغیر حساب جنت میں داخل ہوگا۔ گرم مزاج خاوند کو نرم کرنے کے لیے اس اسم کو گیارہ دن تک روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

⑤۴ **یَا رَوْفٌ** (اے مہربان) اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو **یَا رَوْفٌ** پڑھتا ہوا اُس کے سامنے جائے کامیابی ہوگی۔ جب کوئی دہن اپنے گھر سے شادی کے موقع پر رخصت ہو تو اُسے چاہیے کہ اس اسم کو پڑھتی جائے اور خاوند سے خلوت تک پڑھتی رہے۔ خاوند ہمیشہ مہربان رہے گا۔

⑤۵ **مَالِکُ الْمُلْکِ** (اے ملک کے مالک) نمازِ فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ **یَا مَالِکُ الْمُلْکِ** پڑھے تو نحوست دور ہوگی۔ تو نگری بے حساب آئے گی۔ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ مال و دولت اور عزت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ اگر جائیداد کا مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی حاصل ہوگی۔

⑤۶ **ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ** (اے عظمت اور بزرگی والے)

اگر کوئی مہم درپیش ہو تو بعد نمازِ عشرِ سومرتبہ **يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ** پڑھ لیں ہر مشکل آسان ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے اسے اسرارِ غیبی کا مشاہدہ ہوگا۔ ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی۔ بے پناہ مخلوقِ مسخر ہوگی۔

۸۷) **يَا مُقْسِطُ** (اے انصاف کرنے والے) دل میں شیطانی دوسے پیدا ہوتے ہوں تو **يَا مُقْسِطُ** بعد نمازِ عصر روزانہ سومرتبہ پڑھ لیں، دل روشن ہوگا اور ہر مقصد حاصل ہوگا۔ اس اسم کا ورد رنج و غم سے نجات کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

۸۸) **يَا جَامِعُ** (اے جمع کرنے والے) جو شخص **يَا جَامِعُ** کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو اچھے دوست احباب عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال جدا ہو گئے ہوں تو اتوار کے دن صبح غسل کرے اور **يَا جَامِعُ** پڑھ کر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا رہے۔ جب دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تو ہاتھ منہ پر پھیر لے۔

۸۹) **يَا غَنِيَّ** (اے بے پروا) اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے یا مرض میں مبتلا ہو تو **يَا غَنِيَّ** ستر مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور تمام بدن کا مسح کرے۔ اس کے علاوہ جو شخص اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا وہ غنی ہو جائے گا اور مال و دولت میں بے پناہ برکت پیدا ہوگی۔

۹۰) **يَا مُغْنِيَّ** (اے بے پروا) **يَا مُغْنِيَّ** مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی حاصل ہوگی۔ اگر صبح و شام سو سومرتبہ پڑھیں تو ظاہر باطن کی دولت حاصل ہوگی، مال و دولت کی کثرت ہوگی۔ حسبِ نشانہ شادی کے لیے اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ ۹۰ تک پڑھیں ان شاء اللہ مرضی کے مطابق شادی ہو جائے گی۔

۹۱) **يَا مُعْطِيَّ** (اے دینے والے) دُعا کے وقت **يَا مُعْطِيَّ** السَّائِلِينَ کے ورد سے دُعا قبول ہوگی، غنا حاصل ہوگا۔ مخلوق سے بے نیازی ہوگی۔ طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی اور اس کا ورد کرنے والا سخی بن جائے گا۔

۹۲) **يَا مَانِعُ** (اے روکنے والے) جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سوتے وقت **يَا مَانِعُ** سومرتبہ پڑھیں بیوی کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔ جائز محبت کے لیے بھی اس کا عمل کیا جاسکتا ہے۔ کسی بدخصلت شخص کو اس کی بُری عادت سے روکنے کے لیے اس کا ورد کر کے سات دن تک اسے دم شدہ پانی پلائیں ان شاء اللہ بُری عادت ختم ہو جائے گی۔

۹۳) **يَا ضَاؤُ** (اے نقصان پہنچانے والے) اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید ہے یا مضر تو ایامِ بیض کے روز رکھے اور افطار کے وقت **يَا ضَاؤُ** سومرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے یا بُری۔ چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو ایامِ

بیض کہتے ہیں۔

۹۴) **یَا نَافِعُ** (اے نفع پہنچانے والے) بیوی سے محبت اور اولاد صالح کے لیے سوتے وقت **یَا نَافِعُ** سو مرتبہ پڑھا جائے۔ دورانِ سفر **یَا نَافِعُ** کا ورد بے حد نفع بخش ہے۔ کاروبار کے مقام پر اسے روزانہ حسبِ توفیق پڑھتے رہنے سے تجارت میں نفع ہوگا۔

۹۵) **یَا نُورُ** (اے روشنی کرنے والے) جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نمازِ عشاء گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر **یَا نُورُ** ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرارِ الہی ظاہر ہوں گے اور تمام جسم نور سے منور ہو جائے گا۔ آسیب زدہ جگہ پر اسم کو سات دن تک روزانہ اکیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے ان شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

۹۶) **یَا هَادِي** (اے راہ دکھانے والے) جو شخص رات میں کسی وقت اٹھ کر دُعا کے لیے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پانچ سو مرتبہ **یَا هَادِي** پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہوگا اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔

۹۷) **یَا بَدِيعُ** (اے بغیر ذریعہ کے پیدا کرنے والے) کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نمازِ عشاء بارہ سو مرتبہ **یَا بَدِيعُ** التَّجَارِبِ: الْخَيْرِ **یَا بَدِيعُ** پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استحارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائے

خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

۹۸) **یَا بَاقِي** (اے ہمیشہ رہنے والے) بعد نمازِ فجر جو شخص **یَا بَاقِي** ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ صدقہ جاریہ کرنے کی توفیق ہوگی۔ دولت کبھی ختم نہ ہوگی۔ اگر کوئی حاکم اس اسم کو ہمیشہ کے لیے کثرت سے پڑھتا رہے تو اس کا اقتدار تادمِ آخر قائم رہے گا۔

۹۹) **یَا وَارِثُ** (اے مالک) طلوعِ آفتاب سے پہلے جو شخص **یَا وَارِثُ** سو مرتبہ پڑھتا رہے عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ شک شبہ دل سے نکل جائے گا۔ اس اسم کو ۲۸۲۸ مرتبہ روزانہ ۴۱ یوم تک مقدمہ وراثت میں پڑھنا بہت مفید ہے جو اسے کثرت سے پڑھتا رہے۔ اس کے پاس جو جائیداد ہوگی ہمیشہ قائم رہے گی۔

۱۰۰) **یَا رَشِيْدُ** (اے سیدھی تدبیر والے) اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو **یَا رَشِيْدُ** نمازِ مغربِ عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور قوتِ فیصلہ پیدا ہوگی۔ اس اسم کو تہجد کے وقت تین ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ روز تک پڑھنے سے مرشدِ کامل مل جاتا ہے۔

۱۰۱) **یَا صَبُوْرُ** (اے بڑے تحمل کرنے والے) دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص **یَا صَبُوْرُ** سو مرتبہ پڑھے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں

میں رہے گا۔ اگر بیماری یا درد ہو تو تیس ہزار مرتبہ اس کو پڑھے۔ جو شخص کثرت سے اس کا ورد کرے وہ صابر بن جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی عظیم صدمہ آجائے تو اس اسم کو نماز فجر اور عشاء کے بعد ۷۰۰ مرتبہ سات یوم تک پڑھے ان شاء اللہ بے پناہ سکون حاصل ہوگا اور صدمے کا غم ختم ہو جائے گا۔

روحانی عملیات

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے خواص اور فوائد میں نے تفصیل سے اپنی کتاب یعنی روحانی عملیات میں درج کیے ہیں لہذا مزید تفصیل کے لیے اس کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔ روحانی عملیات از علامہ عالم فخری

بد نظری کا علاج

بد نظری ایک طرح کا حاسدانہ زہر ہے جو بعض آدمیوں کے اندر ہوتا ہے اگر ایسا آدمی کسی کو گہری نظر سے دیکھ لے تو اسے نظر لگ جاتی ہے اس لیے نظر بد کا لگ جانا عین حقیقت ہے۔ نظر بد کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچے، جانور، کھیتی، باغ، مکان، دولت اور مال اسباب ہر چیز پر نظر لگ سکتی ہے۔ نظر بد سے بچنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی

معلوم ہو اور آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً "ما شاء اللہ" بھی کہہ دیں نظر کا اثر اس چیز سے زائل ہو جائے گا۔ اگر کسی کو کہ میری نظر لگ جاتی ہے تو کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اللہمَّ بادرکْ عَلَیْہِ کہہ دے۔ اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔

امام ابو القاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہوا اور کسی علاج و دوا سے افاقہ نہیں ہوا یہاں تک مرنے کے قریب حالت ہو گئی۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس بچے کی بیماری کے متعلق عرض کیا تو حضور نے فرمایا آیاتِ شفا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دو میں نے اس پر عمل کیا تو وہ شفا یاب ہو گیا۔

امام عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ میں ایک منزل پر اترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اونٹ بہت خوبصورت ہے، یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو بچانا اگر اُس کی نظر لگ گئی تو تمہارا اونٹ ختم ہو جائے گا۔ میں نے کہا، میرے اونٹ پر اُس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اُس نے آکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا، اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور ترپنے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اونٹ کو نظر لگا دی ہے میں نے اس شخص کو اپنے سامنے بٹھا کر بسم اللہ جب بسم کا عمل پڑھا اُسی وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہو گیا۔ اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کلام الہی میں بے پناہ اثر ہے جب جادو وغیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظر بد کا اثر کلام الہی سے کیوں نہ ختم ہوگا۔ اس لیے اگر خود اپنی نظر لگ جانے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ وَاَنْ

يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعَالَمِينَ ۝ اور اگر کسی دوسرے کی نظر لگ جائے تو اس شخص کو جس کی
نظر لگی ہے، بلا کر اپنے سامنے بٹھا لیا جائے اور یہ ورد پڑھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ
حَبْسِ حَابِسٍ يَا شَجَرِيَا بَسْ وَشَهَابٍ قَابِسٍ مَا دَدْتُ
عَيْنَ الْعَالِينَ وَعَلَى أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيْهِ فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ
كَتَرَتَيْنِ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ۔ اگر وہ نظر
لگانے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ ورد مفید ہے جس شخص کو نظر لگ جائے وہ
یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا وَوَصِّهَا
اور اگر کسی کے جانوروں کو نظر لگ جائے تو اس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے
دائیں ہتھن میں پھونک دے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے۔ لَا يَأْسَ
أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَا اَنْتَ الشَّافِي لَا يَكْشِفُ
الضَّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔ ان شاء اللہ بد نظری کے اثرات فوراً ختم ہو جائیں گے

آیاتِ شفاء

قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیات کو آیاتِ شفاء کہا جاتا ہے۔ یہ آیات
حصولِ شفاء کے لیے بہت مفید ہیں بشرطیکہ ان آیات کو بارگاہِ رب العزت
میں خلوص سے پڑھا جائے۔ اگر کوئی مریض ہو تو ان آیات کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی
دوم کر کے پلایا جائے اور یہ عمل گیارہ یوم تک کیا جائے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ

شریف اور تین بار سورت فاتحہ پڑھی جائے۔ اگر یہ نہ کیا جائے تو پھر ان آیات
کو بسم اللہ اور سورت فاتحہ کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر
مریض کو پلائیں ان شاء اللہ بہت جلد صحت یابی حاصل ہوگی۔

۱۔ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَيَذْهَبُ
غَيْظَ قُلُوبِهِمْ

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْمُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَ
رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

۳۔ يَخْرِجُ مَن بَطُونَهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ
فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۝

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝

۵۔ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝ وَالَّذِي هُوَ
يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

یَسْتَفِیْن ۝

۴۔ قُلْ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدٰىیْ وَشَفَاعَةُ

ذکر نفی اثبات

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

یہ وہ کلمہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے معبود ہونے کا اقرار ہے اور باقی ہر چیز کی نفی ہے اس لیے اسے نفی اثبات کہا جاتا ہے۔ یہ وہ ذکر ہے جو عرشِ عظیم پر لکھا ہوا ہے۔ اللہ کو یہ ذکر بہت محبوب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ کے ہر نبی نے اس کلمہ کا پرچار کیا۔ یہ ہر اسرار کی کنجی ہے۔ وہ لوگ جو اللہ کے خاص بندے بنتا چاہتے ہوں تو ان کے لیے اس کا ورد از حد ضروری ہے اور انھیں ہر صورت نفی اثبات کے اس ذکر سے گورنا پڑیگا۔ لہذا ہر اللہ کے درست کو ہر صورت میں اس کا ورد کرنا پڑا۔ بلکہ یہی وہ راز ہے جس کے ذریعے سالک اپنی منازل کو عبور کرتا ہے اور اللہ کا قرب حاصل کرتا ہے۔ چنانچہ اللہ کے حضور تو یہ قبول ہوتے کے بعد طالب کو یہ ذکر شروع کرنا چاہیے۔ صبح تہجد یا فجر کے بعد پانچ ہزار مرتبہ پڑھے اور ایسے ہی مغرب یا عشاء کے بعد چھ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اس پابند گنتی کے علاوہ دن کے وقت چلتے پھرتے کام کرتے بھی یہی ورد زبان پر جاری رکھے۔ اس کے ساتھ ہی اپنے روحانی رہنما سے دعا کر داتا ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد طالب محسوس کئے گا کہ یہ ورد اس کے دل پر نور سے ساخنہ دکھائیگا ہے۔ پھر دن بدن وہ اپنے دل کو ایک بلب کی مانند روشن ہوتا ہوا محسوس کرے گا۔ اگر پڑھتے پڑھتے ایسا نہ ہو تو گھبراتا نہیں چاہیے اور نہ ہی دل میں اللہ کا شکوکہ لانا چاہیے بلکہ پڑھتا جائے اور تین سال تک اسے جاری رکھے اور نادمہ نہ ہونے دے کیونکہ

اللہ کو جو پکارتا ہے سو پالتا ہے۔ تین سال کے بعد اس کا باطن منور کھل جائے گا اور اللہ اس پر مہربان ہو جائے گا۔ بشرطیکہ رزقِ حلال، خلوصِ نیت اور اللہ کی رحمت شامل حال ہے تو مشاہدات کا آغاز ہو جائے گا۔ اسے ارباطنی جب شروع ہو جائیں تو مجلسِ محمدی میں پہنچتے تک اس کلمہ کا ذکر جاری رکھیں۔ پھر آہستہ آہستہ روحانی طور پر اس کا مجلسِ محمدی میں جانا آنا ہو جائے گا بلکہ کچھ عرصہ کے بعد دائم الحضور کی کاشف حاصل ہو جائے گا۔ اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی توجہ سے عالم بالا کی طرف پرواز شروع ہو جائے گی۔

اعتکاف میں کلمہ طیبہ کا ورد نہایت ہی اکیر ہے۔ جو شخص رات و حق کا تماشائی ہو، اور معرفت کے حصول کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ اعتکاف میں دو لاکھ پچاس ہزار مرتبہ کی گنتی پوری کرے۔ انشاء اللہ اس کی باطنی رہنمائی ہونا شروع ہو جائے گی، بشرطیکہ نیت میں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی ہو۔

اسم اعظم اثبات

اَللّٰهُ
مگر اللہ

ذکر اثبات یعنی اَللّٰهُ کا ذکر بھی اسم اعظم ہے۔ یہ ذکر نفی اثبات کے بعد کا درجہ رکھتا ہے۔ اس کے بغیر ساکنانِ طریقت کی عالم بالا کی منازل طے ہوتی ہیں اس کے پڑھنے کا طریقہ اور فوائد حسب ذیل ہیں :-

اب فیوض و برکات کا خزانہ

یہ اسم فیوض و برکات کا خزانہ ہے جو شخص اسے روزانہ گیارہ سو مرتبہ گنت کر تبیج پر پڑھنے کا معمول بنالینا ہے اسے تمام وہ فوائد حاصل ہوتے ہیں جو اسم اللہ کے ہیں یعنی اسے پڑھنے سے اللہ کی عبادت میں دل خوب لگتا ہے۔ اللہ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ نماز قائم ہوتی ہے۔ ذکر الہی کی

توفیق ملتی ہے اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ آسان ہو جاتی ہے اگر کسی کو راہِ حق کی تلاش ہو تو اسے راستہ مل جاتا ہے۔ دل میں رقت اور سرور پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بگڑے ہوئے کام درست ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر اسے گن کر نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے عام کھلا جب چاہے پڑھے یا نمازوں کے بعد ایک تسبیح پڑھ لے یا ختم شریف میں اس کا ورد کرے یہی جس طرح آسانی محسوس کریں اختیار کر لیں اور اس کے فیوض حاصل ہوں گے۔ اعتکاف میں ہر وقت اثبات کا ذکر بھی اسرار و رموز کا حامل ہے۔ انشاء اللہ پورے اعتکاف میں یہ ذکر پڑھنے سے مندرجہ بالا فوائد حاصل ہوں گے۔

۲۔ روحانی ترقی کا ورد | اثبات کا ورد روحانی ترقی کے لیے بہت اکیسر ہے یہ ذکر عالم ملکوت کا ہے۔ نفی اثبات پڑھنے سے جب باطن کھل جائے یعنی کشف ہونے لگے۔ لطائف میں اللہ کا نور جلوہ گر ہو جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں روحانی طور پر جانا آنا شروع ہو جائے یعنی زمین پر ہر قسم کے نورانی رازوں سے واقف ہو جائے۔ اسرارِ کعبہ کا مشاہدہ ہو جائے۔ اس کے بعد اس اسم کو رات دن چلتے پھرتے کثرت سے پڑھنا شروع کریں۔ جو بھی اس اسم کے ورد کی کثرت ہوگی عالم ملکوت کا مشاہدہ شروع ہو جائے گا۔ ساتوں آسمانوں کے فرشتے نظر آئیں گے۔ ملکوتی دنیا میں جو کچھ ہے اس کا مشاہدہ ہوگا۔ غرضیکہ عرشِ معلیٰ تک تمام مقامات کھل جاتے ہیں صوفیاء اور اولیاء نے اس اسم کو پڑھنے کے چند طریقے وضع کیے ہیں۔ سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ خلعت کی جگہ پر بیٹھے اور قیدہ رخ ہو کر بائیں زانو پر ننگہ جاکر دل پر اللہ کی سرٹھا کر اپنے اندر مل جاسمِ ضربیں مارے، بعد میں آنکھیں بند کر لے تو زیادہ بہتر ہے جب تک طبیعت، اجازت دے تو آسانی کے ساتھ ایسا کرتا ہے۔

۱۰۔ ضربی کا طریقہ یہ ہے کہ سر کو بائیں کہنی پر لا کر زمین کے نزدیک پہنچا کر لا الہ اللہ کی ضرب لگائے۔ وہاں سے سر اٹھا کر ایک ضرب اپنے وجود پر لگائے۔ پھر سر کو بائیں کہنی پر لا کر

زمین کے قریب پہنچا کر ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر اپنے اندرونِ جسم میں ضرب دے۔ اس طرح مسلسل ضربیں لگاتا ہے۔ اس طرح کا ذکر پہلے سے جلدی اثرات مرتب کرے گا۔

ذکر اسمِ اعظم لفظ اللہ

لفظ اللہ چونکہ اسمِ اعظم ہے اس لیے اس کا ورد تمام اسرار و رموز کا خزانہ ہے۔ ہر قسم کے فیوض و برکات کا منبع ہے۔ اس لیے جو اس اسم کا ہمیشہ ورد کرے، اسے دین و دنیا میں کسی چیز کی کمی نہ ہے گی۔ یہ اسمِ جمال کا مظہر ہے۔ لفظ اللہ قرآن مجید میں ۲۳۶ مرتبہ آیا ہے۔ اس کے خواص اور فوائد بے پناہ ہیں۔ اس لیے لفظ اللہ کو اعتکاف میں پڑھنے سے ہر قسم کا دینی اور دنیوی فائدہ حاصل ہوگا۔ کم از کم تین لاکھ کی تعداد پوری کرنا بہتر ہے اس کے علاوہ لفظ اللہ کو پڑھنے کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ ولی اللہ بننے کا وظیفہ | اللہ کا دوست بننے کے لیے لفظ اللہ کا وظیفہ لازم ہے اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ اس اسم کو پڑھنے سے اللہ سے دوستی کا شرف حاصل ہوتا ہے اور پڑھنے والا ولی اللہ بن جاتا ہے کیونکہ جس کسی کو جو کچھ ملا اللہ کے نام کی بدولت ملا۔ لہذا جو شخص اللہ کا بندو بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ صبح اور گیارہ ہزار مرتبہ شام پڑھے اور کم از کم سات سال تک پڑھے۔ اگر گن کر نہ پڑھ سکتا ہو تو ایک گھنٹہ فجر کی نماز سے پہلے اور ایک گھنٹہ فجر کی نماز کے بعد، ایک گھنٹہ قیام کی نماز کے بعد اور ایک گھنٹہ عشاء کی نماز کے بعد ساتس کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ باطن کھل جائے گا۔ اور روحانیت حاصل ہوگی اور اللہ کے خاص بندوں میں شمار ہو جائے گا۔

۲۔ صاحب کشف بننے کا وظیفہ | لفظ اللہ صاحب کشف بننے کے لیے بھی بہت ہی مؤثر ہے لہذا جو شخص صاحب کشف بننا چاہے وہ ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ شام کے بعد تصور کے ساتھ اس اسم کو کھلا پڑھے۔ اگر ہلکی سی آواز کے ساتھ پڑھے تو زیادہ مناسب ہے اور جب تصور قائم ہو جائے تو دل میں پڑھے اور دل پر مزب لگائے۔ انشاء اللہ تین سال تک اسی طرح پڑھنے سے صاحب کشف بن جائے گا اور اس پر باطن کے اسرار و رموز عیاں ہوں گے۔

۳۔ عشق الہی کا حصول | جو شخص اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنے لگے تو اس کا دل دنیا سے متنفر ہو جائے گا۔ اور یاد الہی کی طرف خوب مائل ہوگا۔ نماز اور نوافل پڑھنے کو دل بہت چاہے گا یعنی اس اسم کو پڑھنے سے دل اللہ کی عبادت میں خوب لگتا ہے جس سے اللہ کا عشق حاصل ہوگا اور جو شخص اللہ کی محبت اور عشق کی طرف مائل ہو جائے۔ اس کا ایمان بید مضبوط ہو جاتا ہے۔ وہ اللہ کی خاطر جینے لگتا ہے اور اس کے دل سے دنیا کم ہو جائے گی۔ بہر کیف جو شخص دل سے اس کا نام لینے لگتا ہے وہ اس کا بن جاتا ہے امد اللہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔

۴۔ دنیاوی فیوض و برکات کا حصول | جو شخص اسے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے کثرت سے پڑھتا ہے یعنی جب یاد آیا اسی وقت اللہ کے لفظ کا ذکر شروع کر دیا تو اسے دنیاوی لحاظ سے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اگر ایک ہزار مرتبہ گن کر بعد نماز فجر اور ایک ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے گا معمول بن لے، تو وہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔ اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔ بشرطیکہ ہمیشہ پڑھتا رہے۔ اگر کوئی کام رک گیا ہو تو اس اسم کو پالیس دن میں سو الاکھ مرتبہ پڑھیں۔ رکھا ہوا کام ہو جائے گا۔ اگر کوئی دل خواہش یا حاجت درپیش ہو تو وہ بھی پوری ہو جائے گی۔ غرضیکہ لفظ اللہ پڑھنے سے دنیا کے ہر کام میں برکت پیدا ہوگی اور پریشائیاں ختم ہوں گی۔

۵۔ شفاءِ امراض کا تعویذ | لفظ اللہ کا تعویذ شفاءِ امراض کے لیے بہت مؤثر ہے اگر کسی شخص کو کسی مرض سے شفا حاصل نہ ہوتی ہو تو اس کے ورثاء اس اسم کو سو الاکھ مرتبہ مل کر پڑھیں اور پانی دم کر کے اسے پلائیں انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کسی ذریعے سے شفا دے گا۔ اگر عمر ختم ہوتے پر ہو خاتمہ بالایمان ہوگا بزرگوں نے کہا ہے کہ اگر آپ اس اسم کا نقش دوسروں کو دینا چاہیں تو پہلے پالیس دن میں ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھ لیں۔ اس کے بعد اس کا نقش دوسروں کو ہر قسم کی مرض سے شفا یابی کے لیے دے سکتے ہیں۔

۶۔ یا اللہ کا عمل برائے وسعتِ رزق | اضافہ رزق کے لیے اس اسم کا چلہ اس طرح کریں کہ جمعرات کے روز بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ ”یا دِ ابُ یَازِ اَاق“ پڑھیں۔ اس کے بعد چار ہزار مرتبہ ”یا اَملَہ“ پڑھیں، اس کے بعد پھر ”یا دِ ابُ یَازِ اَاق“ سو مرتبہ پڑھیں۔ پالیس دن تک اسی طرح پڑھیں۔ انشاء اللہ اسم اللہ کی برکت سے رزق میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

۷۔ کند ذہنی کا علاج | ایک عامل کا قول ہے کہ صبح نہار منہ تازی بوٹی پکا کر اس پر سات مرتبہ یا اللہ لکھیں اور کند ذہن بچے کو کھلائیں۔ ۲۱ دن تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ بچے کا ذہن کھل جائے گا اور خوب لگن سے پڑھنے لگے گا۔

۸۔ بھگڑے کے مقدمہ میں کامیابی | اگر کوئی شخص کسی جھگڑے میں ناتواں ہو جائے یا کسی مقدمہ میں ہار جائے اور اس کے خلاف مقدمہ بن گیا ہو تو پیشی کے وقت اس اسم کو کثرت سے پڑھیں اور دل میں اللہ کا تصور لائیں اور اس کے حضور دعا کریں کہ یا اللہ! بس تیری ذات باقی ہے گی اور تیرے سوا ہر چیز فنا ہو جائے گی۔ انشاء اللہ مقدمہ پڑھنے والے کے حق میں ہوگا۔

۹۔ **یَا اللّٰهُ کَا جَامِع وَطِیفَه** | یہ وظیفہ "یا اللہ" کا جامع وظیفہ ہے اور یہ قضاے حاجات اور تسخیر مخلوق کے لیے بہت مجرب ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس وظیفہ کو ۴۴۴ مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں، انشاء اللہ ہر جائز خواہش پوری ہوگی اور لوگوں میں بے پناہ مقبولیت ہوگی۔ جس کسی سے کوئی کام یا واسطہ پڑے گا تو وہ بے لوث کام کر دے گا۔ اگر کوئی کثرت سے پڑھتا ہے تو ہمیشہ تندرست رہے گا اور لوگ اسے عزت سے پیش آئیں گے۔

یَا اللّٰهُ الْمُحْمَدُ فِي كُلِّ فِعَالٍ يَا اللّٰهُ
اے اللہ! تو اپنے ہر کام میں تعریف کیا گیا ہے اے اللہ

اضافہ رزق کے وظائف

اللّٰهُ رَبِّیْ

اللہ میرا رب ہے

اللہ تعالیٰ کی ذات ہر ایک کو پالنے والی ہے اس کے رزق کا ذمہ دار اللہ تعالیٰ ہے اس لیے جو شخص اسے اس نام سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ ہر صورت میں اس کو رزق دیتا ہے لہذا جو شخص اسے روزانہ ۲۰۲ مرتبہ پڑھے وہ کبھی بھوکا نہ مرے گا۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اس پر رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اس کی معذی کے ذرائع خود بخود اللہ تعالیٰ بنا دیتا ہے۔ اگر کاروبار کم ہو گیا ہو تو اسے پڑھنے سے کاروبار پھر معمول پر آ جاتا ہے۔ اس کے مفصل فوائد حسب ذیل ہیں:-

۱۔ **بے روزگاری کا حل** | یہ وظیفہ بے روزگاری دور کرنے کے لیے بہت اکیر ہے لہذا جو شخص بے روزگار ہو وہ اسے اعتکاف میں بیٹھ کر ہر نام کے بعد تین ہزار مرتبہ پڑھے اور پڑھائی کے دوران کسی سے بات چیت نہ

کرے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اس کی بے روزگاری ختم کر کے اس کا کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

۲۔ **حصول ملازمت** | اگر کوئی شخص ملازمت کا طلبگار ہو اور اس کی ملازمت کا ذریعہ نہ بن رہا ہو تو اسے چالیس روز تک اس وظیفہ کو ۱۲۵۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ ہر روز پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اللہ کے حضور سجدے میں پڑ کر رو کر ملازمت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ کوئی نہ کوئی اس کی ملازمت کا سبب بن جائے گا۔

۳۔ **ترقی کاروبار** | یہ وظیفہ ترقی کاروبار کے لیے بھی بہت مؤثر ہے لہذا جس شخص کا کاروبار نہ چلتا ہو یا عام معمول کے مطابق چل رہا ہو اور وہ اس میں ترقی چاہتا ہو تو اسے چالیس روز کاروبار شروع کرتے وقت اسے ۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور کاروبار بند کرتے وقت ۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور یہ معمول ایک سال تک جاری رکھے۔ اگر کوئی اس میں تاخیر ہو جائے تو تاخیر والی تعداد کو دوسرے روز پورا کرے۔

عمل شفا ئے امراض

اللّٰهُ شَافِیْ - اللّٰهُ کَافِیْ - اللّٰهُ مَعَالِیْ

اللہ شفا دینے والا ہے۔ اللہ کفایت کرنے والا ہے۔ اللہ معافی دینے والا ہے۔

یہ وظیفہ شفا ئے امراض کے لیے بہت اکیر ہے۔ ایسے امراض جن کا علاج کروانے کو لانے انسان تنگ آجائے اور بیماری کی تکلیف دفع نہ ہوتی ہو تو وہ اسے روزانہ بعد نماز فجر ۲۳۶ مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو اس کا کوئی عزیز پڑھے اور چالیس دن تک یہ وظیفہ پڑھے انشاء اللہ صحت یابی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ اگر شفا، مقدر میں نہ ہوئی تو پھر بھی بیماری کے ایام تکلیف کے بغیر گزر کر پردہ مل جائے گا۔ اکثر عاقلین نے

اس سے شغلے امراض کا کام لیا ہے بلکہ حضرت نظام الدین اولیا محبوب الہی کا معمول تھا کہ اگر کوئی کسی مرض کے لیے دعا کے لیے حاضر ہوتا تو آپ اپنے کسی خادم سے فرما دیتے کہ یہ اسما مکہ کرے دے دو اور مریض کو تلقین کرتے کہ اسے دائیں بازو پر باندھ لینا۔ اللہ تعالیٰ مریض کو شفا یاب کر دیتا۔

اگر کوئی شخص اس وظیفے کا عامل بننا چاہے تو وہ اسے چالیس چالیس دن کے گیارہ چلوں میں گیارہ لاکھ مرتبہ پڑھے اور ہر چلے میں سات دن کا وقفہ کرے اور روزانہ پڑھائی کی تعداد ۳۱۲ مرتبہ رکھے۔ چلے مکمل ہونے پر وہ شخص اس عمل کا عامل بن جائے گا۔ اور اس کے بعد جس کسی کو بھی یہی عمل گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دے دے انشاء اللہ جو مریض بھی اس دم شدہ پانی کو پیے گا، صحت یاب ہوگا۔ اگر کوئی شخص اکثر بیمار رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اعتکاف میں اس وظیفہ کو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا یاب کرنے کا کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

صاحب فیض بننے کا وظیفہ اللہ الصمد اللہ بے نیاز ہے

یہ اسم جمالی ہے اور اللہ تعالیٰ کی شانِ صمدیت کا مظہر ہے لہذا جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس صفت سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی شانِ صمدیت کے اسرار و رموز ظاہر فرما دیتا ہے۔ دراصل صمد کا مطلب یہ ہے کہ ہر چیز اللہ کے پاس ہے اس لیے وہ کسی چیز کے حصول سے بے نیاز اور بے واسطہ لہذا اس ورد کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ دنیا کی ضروریات سے بے نیاز کر دیتا ہے اور جس طرح اللہ بوجاہت ہے کر لیتا ہے۔ ایسے ہی اس کا ذکر جو لفظ اپنی زبان سے نکالتا ہے اللہ اسے پورا کر دیتا ہے اور اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی۔

بیشمار اولیائے کاملین نے اس وظیفہ پر مداومت کی ہے اور اسے بے پناہ کثرت سے پڑھا ہے کیونکہ یہ اسم اعظم ہے۔ اس لیے اسے پڑھنے سے انسان اللہ کا بندہ اور دوست بن جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس بندے کے وجود کو روحانی اور باطنی فیوض و برکات کا ذریعہ بنا دیتا ہے اور لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچاتا ہے۔ خدائی رحمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے ظاہری اور باطنی لحاظ سے صاحب فیض بن جاتا ہے بلکہ مقام صدیقیت بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ اور مخلوق خدا سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

اللہ سے دوستی لگانے کے لیے اس وظیفہ کو کم از کم گیارہ ہزار مرتبہ صبح اور گیارہ ہزار مرتبہ رات کو پڑھنا ضروری ہے۔ اگر اس تعداد سے زیادہ پڑھ سکے تو بہت بہتر ہے، اعتکاف میں اس وظیفہ کو جتنا زیادہ سے زیادہ پڑھ سکتا ہو، پڑھے۔ انشاء اللہ ہر طرح سے خوشحالی ہوگی۔ عزت میں بے پناہ اضافہ ہوگا اور اگر اللہ کے حضور دوستی کی درخواست کرے گا تو وہ قبول ہوگی۔ باطنی مشابہت بھی ہو سکتے ہیں۔

اللہ الصمد کو اعتکاف میں پانچ لاکھ مرتبہ پڑھنا بھی بڑا کبیر ہے اس سے راہِ حق کی راہنمائی حاصل ہو جاتی ہے۔ اگر اتنی تعداد میں نہ پڑھ سکے تو پھر سو سو لاکھ کے دو اعیان پڑھ لے۔ اور آخری روز کے افطار کے وقت اللہ کے حضور اپنی التجا پیش کرے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

ہر قسم کے کام کھلنے کے وظائف

يَا فَتَّاحُ ، يَا رَزَّاقُ

اے کھولنے والے ، اے رزق دینے والے

یہ دونوں الفاظ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں سے ہیں۔ ورد کے لحاظ سے ان کی تاثیر جمالی ہے۔ یہ وظیفہ فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت مؤثر ہے۔ اکثر صلحاء اور علماء نے

اسے اسم اعظم قرار دیا ہے بلکہ اسے حصول رزق کا ذریعہ بتایا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ رزق رحمت کے ذمے میں آتا ہے۔ اور جو شخص اسے اس صفت کے ذریعے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر احسان کرتا ہے اور اس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے اور وہ دین و دنیا سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ احتکاف میں اسے ہر وقت پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اس کے فوائد حسب ذیل ہیں :-

۱۔ حصول دولت و برکت | اللہ تعالیٰ کے ان ناموں کی خصوصیت یہ ہے کہ انھیں پڑھنے سے غنا حاصل ہوتا ہے اور پڑھنے والا توفیق ہی عرصہ میں دولت مند بن جاتا ہے۔ اللہ کے ایک بندے کا قول ہے کہ حصول دولت کے لیے اس وظیفہ کو ۳۰۳ مرتبہ روزانہ صبح کے وقت پڑھنا بہت مفید ہے اور سات سال تک یہ وظیفہ جاری رکھنا چاہیے۔ اگر کچھ عرصہ پڑھنے کے بعد اس کے اثرات ظاہر نہ ہوں تو پھر اس کی تعداد بڑھا کر ۲۱۰۰ مرتبہ روزانہ کر لینی چاہیے۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ اور خوب دولت ملے گی۔ عام طور پر روزانہ چند بار پڑھ لینے سے مال و دولت میں خیر و برکت رہتی ہے۔

۲۔ ترقی دکان | ترقی دکان کے لیے بھی یہ وظیفہ بہت مؤثر ہے۔ دکان کھول کر اسے گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھنا دکان میں ترقی کا باعث بنتا ہے اور دکان خوب چلے گی۔ اور اگر دکان چلتے چلتے یکدم رک جائے تو پھر ہر جمعرات کو چند آدمیوں کو اکٹھا کرے اور سوا لاکھ مرتبہ اس کا ورد کروائے۔ اس کے بعد اللہ کے حضور کاروبار کھلنے کی التجا کرے انشاء اللہ کاروبار کھل جائے گا اور دکان خوب چلنے لگے گی یا کاروبار کا کوئی اور ذریعہ بن جائے گا اور یہ عمل گیارہ جمعرات تک جاری رکھے۔

۳۔ ادائیگی قرض | ایسا شخص جو قرض کی ادائیگی سے تنگ آگیا ہو اور ادائیگی قرض کا کوئی ذریعہ نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک اسے بعد نماز عشاء گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اس کے قرض کی ادائیگی کا

کوئی سبب پیدا کر دے گا۔ اور مقروض قرض سے خلاصی پائے گا۔ اگر ایک چلتے میں کام نہ ہو تو پھر اس وقت تک چلتے کرتا جائے جب تک کہ کام نہ ہو۔

وظائف کفالت

يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ

اسے کارساز۔ اسے کفالت کرنیوالے

اللہ تعالیٰ کا رساز ہے۔ بگڑے ہوئے کاموں کو بنانے والا ہے اور ہر شخص کی کفالت کرنے والا ہے۔ لہذا جو شخص اللہ تعالیٰ کو مندرجہ بالا وظیفہ سے یاد کرے تو اللہ تعالیٰ ہر کام میں اس کا کارساز بن جاتا ہے اور اس کی ہر قسم کی ضروریات پوری کرنے کا ذمہ لے لیتا ہے اس وظیفہ کو پڑھنے کے مختلف طریقے حسب ذیل ہیں :-

۱۔ حصول مراد | اللہ کے بعض نیک بندوں نے اس وظیفہ کے بارے میں یہ بتایا ہے کہ جو شخص اس وظیفہ کو روزانہ کثرت سے پڑھے تو اللہ اس کی دلی مرادیں پوری کر دیتا ہے۔ کسی خاص مراد یا مقصد کے لیے اس وظیفہ کو روزانہ سات سو مرتبہ ۷۰ دن تک پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

۲۔ خوف اور آفات سے حفاظت | ہر قسم کے بیرونی خوف، یعنی دشمن کا خوف، بجلی کا خوف، زلزلہ کا خوف، طوفان کا خوف، چوروں اور ڈاکوؤں کا خوف، غرضیکہ ہر قسم کے خوف میں اس وظیفہ کو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ خوف دور ہو جائے گا۔ اگر کوئی دشمن تنگ کرتا ہو اور اسے دور کرنا چاہے تو اس وظیفہ کو ۳۳ مرتبہ پڑھے اور دشمن کی طرف منہ کر کے پھونک دے، انشاء اللہ دشمن سے خلاصی ہو جائے گی۔ اگر کوئی شخص اسی وظیفہ کو سفر کے دوران پڑھتا جائے تو وہ اپنی منزل مقصود تک بحفاظت پہنچ جائے گا۔

۳۔ رہائی قید | اگر کوئی شخص ناحق قید میں پھنسا ہو، اسے چاہیے کہ گیارہ ہزار مرتبہ انشاء اللہ قید سے رہائی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

۴۔ وظیفہ کفالت | ”یا کوئیل یا کفیل“ کو اعتکاف میں سو الاکہ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر کام کے ہونے کے اسباب پیدا کرے گا۔ لہذا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا قفال کام ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اعتکاف میں روزانہ بعد نماز تہجد پانچ ہزار مرتبہ، بعد نماز ظہر چار ہزار مرتبہ اور بعد نماز عصر تین ہزار مرتبہ اور بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ اس وظیفہ کو پڑھے۔ انشاء اللہ اس کے کام کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

غنا اور دولت کے وظائف

یا غنی، یا مغنی

ایسے غنا والے۔ ایسے دولت دینے والے

یہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام ہیں جن کا اطلاق اللہ تعالیٰ کی صفت غنا پر ہوتا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کے ان دونوں صفاتی ناموں کا ورد دولت حاصل کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے۔ لہذا جو شخص اس وظیفہ کو رات دن کثرت سے پڑھنا شروع کرے وہ دنیا کے مال و دولت سے بھر جائے گا۔ اللہ اسے رزق کثیر عطا کرے گا۔ اس کے پڑھنے کے چند طریقے مندرجہ ذیل ہیں:-

۱۔ فروغ تجارت | جس شخص کی تجارت یا دکان نہ چلتی ہو۔ اسے چاہیے کہ دکان کھول کر اطمینان سے دکان میں بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور بعد میں گیارہ سو مرتبہ اس وظیفہ کو پڑھنے کا ہمیشہ کے لیے معمول

بنالے۔ انشاء اللہ جب تک وہ اس وظیفہ کو پڑھنے پر کار بند ہے گا۔ اس کی تجارت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ جس شخص کی دکان نہ چلتی ہو اسے بھی اسی طریقہ سے اس وظیفہ پر عمل کرنا چاہیے انشاء اللہ اس کی دکان چل جائے گی۔

۲۔ اضافہ رزق | ہر جمعرات کو رات کے وقت عشاء کی نماز کے بعد اور تہجد کی نماز سے پہلے اس وظیفہ کو ۲۱ جمعرات تک ۲۱ ہزار مرتبہ ہر جمعرات کو پڑھنا اضافہ رزق کا سبب بنتا ہے۔ اور جو شخص نماز تہجد کے بعد اسے جمعرات ہی کی رات کو ۱۱ ہزار مرتبہ ہمیشہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے مال و دولت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ وہ تھوڑے ہی عرصے میں بہت امیر و کبیر بنتا چلا جائے گا۔ اضافہ رزق کے لیے اسی وظیفہ کو پڑھنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ ہر جمعہ کو صبح کی نماز کے بعد ۷۰ ہزار مرتبہ اسے پڑھے اور اکیس جمعوں تک اس ورد کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر لحاظ سے غنی کر دے گا۔

۳۔ دشمن پر غلبہ | اس اسم میں دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے اثرات بھی بہت قوی اور نمایاں ہیں لہذا جو شخص اسے گا ہے بگا ہے پڑھتا رہے۔ اللہ اسے دشمنوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص انتہا درجے کی دشمنی پر اترتا ہو تو اس صورت میں چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ۷۰۰ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ دشمن دشمنی سے باز آجائے گا۔ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کو قدم قدم پر حامی و مددگار بن جائے گا۔

۴۔ مزدوروں اور ماتحتوں سے کام لینا | ایسا شخص جس کے ماتحت کوئی مزدور کام کرنے والا ہو یا چند مزدور ہوں

اور وہ دل جمعی سے کام نہ کرتے ہوں تو اس صورت میں اسے چاہیے کہ وہ ۲۱۲۵ مرتبہ روزانہ اسے پڑھے اور چھ ماہ تک اس کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ، اللہ کی رحمت سے تابعدار ہو جائیں گے۔

۵۔ دو لقمہ بننے کا وظیفہ | اعتکاف میں بیٹھ کر اس وظیفہ کو بیس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں اور اللہ کے حضور حصول دولت کی دعا کریں اور خاص کر تہجد کی نماز پڑھنے کے بعد سجدے میں سر رکھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ اضافہ رزق ہوگا۔

قوت اور غلبہ کے وظائف

يَا قَوِيَّ، يَا عَزِيْزُ

اے طاقتور، اے غلبہ والے

اللہ رب سے طاقتور ہے اور ہمیشہ غلبہ اسی کا ہے گا۔ یہ دونوں اسم جلالی ہیں اور اس وظیفہ کی تاثیر یہ ہے کہ جو اس کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اسے روحانی طاقت کے ذریعہ غالب کر دیتا ہے اور وہ ہر کام میں قوی اور عالی ہمت ہو جاتا ہے اور عزت نفس کا مادہ بیدار ہو جاتا ہے۔ اس وظیفہ کو پڑھنے کی چند خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:-

۱۔ دشمن پر غلبہ | دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے یہ عمل بہت مؤثر ہے۔ ایسا دشمن جو تنگ کرنا ہو اور مخالفت سے باز نہ آتا ہو۔ بھوٹی چھوٹی باتوں پر دل آزاری کرتا ہو تو اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے اس وظیفہ کو ایک ہزار مرتبہ بعد نماز فجر اکیس دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ اللہ کی رحمت اور مدد سے بہت جلد دشمن سے چھٹکارا مل جائے گا۔ اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد اسے گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا دشمنوں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنتا ہے۔

۲۔ علاج نسیان | یہ وظیفہ نسیان کے علاج کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ جس کا حافظہ کمزور ہو اور اسے فوراً بات بھول جاتی ہو تو اسے چاہیے کہ جمعہ کے دن اے دن کے پہلے حصے میں تین ہزار مرتبہ پڑھے اور پانی دم کر کے پی لے اگر

کسی دوسرے کو پانا چاہے تو بھی دے سکتا ہے۔ اسی طرح گیارہ جمعہ تک یہ عمل جاری رکھے نسیان دور ہو جائے گا اور حافظہ درست ہو جائے گا۔

۳۔ محتاجی سے چھٹکارا | اگر کسی شخص کو محتاجی سے واسطہ رہتا ہو وہ اس وظیفہ کو کام شروع کرتے وقت روزانہ ۱۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنا معمول

بنالے تو انشاء اللہ وہ کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا اور ظاہری و باطنی طور پر غنی ہو جائے گا۔ بلکہ اللہ اسے مالی اعتبار سے اتنا مقبول کر دیتا ہے کہ لوگ اس سے اپنی اغراض پوری کرتے ہیں اور یہ عمل تین سال تک جاری رکھے تب اثرات مکمل طور پر ظاہر ہوں گے۔

۴۔ قضاے حاجت | اگر کسی شخص کو ایسی حاجت درپیش ہو جس کا کوئی خاطر خواہ حل ملتا نہ نظر آتا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک اس

وظیفہ کو دس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کی حاجت کو پورا کر دے گا۔

۵۔ عامل بننے کا طریقہ | اس وظیفہ کا عامل بننے کا طریقہ یہ ہے کہ کوئی تنہائی کی جگہ مقرر کرے اور بعد نماز عشاء اس وظیفہ کو ۲۵۰ مرتبہ روزانہ

چالیس روز تک پڑھے۔ پھر سات دن کا ناغہ کرے، پھر چالیس روز تک پڑھے۔ اس کے بعد پھر سات دن کا ناغہ کرے پھر چالیس روز تک پہلے کی طرح پڑھے پھر سات روز کا ناغہ کرے اس کے بعد پھر چالیس روز تک پڑھے۔ اس طرح چار چلے پورے کرے تو وہ اس کا عامل بن جائے گا۔ اس کے بعد اگر کسی کو وہ یہ وظیفہ مکھڑے گا۔ تو اس کے فوری اثرات نکلیں گے اگر وہ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دے اور دشمن کی طرف منہ کر کے اس پانی کو پھینکنے کی

ہدایت کرے تو انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔ اگر کسی کا کاروبار نہ چلتا ہو تو اسے بھی پانی دم کر کے دے اور کاروبار کے مقام پر چھڑکنے کی ہدایت کرے۔ انشاء اللہ جسے پانی دم کر کے دیگا اس کا کاروبار پس جائے گا۔ اگر کسی کو تابع کرنے کی غرض سے ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر کسی کو شیرینی یا مٹھائی

دیگر دم کر کے دے دے تو کھلنے والا تابع ہو جائے گا۔

۶. اعتکاف میں پڑھنے کا طریقہ | عزت، غلبہ، دشمن سے نجات، اللہ کی مدد اور ہر حال میں پروردگار کی طرف سے تائید و توفیق کو اپنے حالات میں شامل کرنے کے لیے اس وظیفہ کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھنا بہت مفید ہے۔ اگر سو سو لاکھ کے دو نصاب پڑھ لے تو زیادہ بہتر ہے۔ انشاء اللہ حسب منشا فائدہ حاصل ہوں گے۔

تسخیر اور عظمت کے وظائف

يَا وَدُودُ يَا عَزِيزُ

اے محبت کرنے والا، اے بزرگ

اللہ وودود ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں کے دلوں میں اپنی محبت پیدا کر کے پھر ان سے محبت کرتا ہے۔ عام طور پر محبت اس طرح ہوتی ہے کہ پہلے محبوب اپنے محب پر تھوڑا سا مہربان ہوتا ہے جس سے محب محبوب سے محبت کرنے لگتا ہے۔ اگر محبوب محب کی محبت کا جواب محبت میں دے تو محبت میں گہرائی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ جب اپنے کسی بندے پر مہربان ہوتا ہے تو وہ اللہ کی محبت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ دراصل یہ بندے کی محبت نہیں ہوتی بلکہ اللہ ہی بندے سے محبت کرنے لگتا ہے۔ چنانچہ اللہ کی محبت اپنے نیک بندوں کے لیے مخصوص ہے۔ امام غزالی کا قول ہے کہ وودود دراصل اللہ کی رحمت کے معنوں میں ہے چنانچہ جو اللہ سے محبت کرتا ہے تو اللہ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اس لیے جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس اسم کے ذریعے پکارتا ہے اللہ اسے دنیا کی محبت کا مرکز بنا دیتا ہے۔ یہ اسم نہایت ہی جمالی ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں..... اس کے اعداد بیس ہیں۔

جو شخص اللہ کا محبوب بندہ بننے کا طالب ہو اسے ۱. اللہ کا محبوب بننے کا وظیفہ | چاہیے کہ اس وظیفہ کو بہت کثرت سے پڑھے

انشاء اللہ اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جائے گی اور اللہ کی محبت پیدا ہو جائے گی۔ سنت اعتکاف میں اس اسم کا وودود رتلے الہی اور اللہ کی محبت حاصل کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے۔ لہذا جو شخص اس اسم کو رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران اکتالیس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے گا۔ انشاء اللہ، اللہ اس پر مہربان ہوگا۔ اور اس کے بعد اس وظیفہ کو روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ جاری رکھے۔ اس پر ہر طرح کی نعمتوں کی بارش ہوگی اور غنایات خداوندی سے مالا مال ہوگا۔

۲. تسخیر القلوب کا کسیر عمل | یہ اسم تسخیر القلوب کے لیے بہت مجرب ہے اگر کوئی شخص دوسروں کو اپنی طرف مائل کرنا

چاہے تو اس اسم کو ۲۵۰۰ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے۔ اس کے بعد تین دن تاخیر کرے۔ اس کے بعد پہلے کی طرح چالیس دن پڑھائی کرے۔ اس طرح تین چھپے پورے کرے۔ بعد میں اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ ہر خاص و عام اس کی طرف مائل ہو جائے گا اور وہ لوگوں کے دلوں پر چھا جائے گا۔ جس کی طرف نظر ہو کر دیکھے وہی اس کی محبت میں مبتلا ہو جائے گا۔

۳. بیوی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا | جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی بیوی تائید و

تو گیارہ روز تک اس اسم کو ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھیں اور آخری روز تھوڑی شیرینی یا پانی لے کر اسے دم کر کے اسے کھلا دیں۔ یا پہلی رات کو عودت کے آتے ہی یہ عمل کر لے۔ انشاء اللہ ساری عمر عورت فرمانبردار رہے گی۔

۴۔ رشتہ داروں میں محبت پیدا کرنا | بعض رشتے اس امر کا تقاضا کرتے ہیں کہ ان میں محبت ہو ایک دوسرے

کی نافرمانی نہ ہو جیسے اولاد میں ماں باپ کی نافرمانی داری، بیوی میں شوہر کی اطاعت اور تابعداری، بہن بھائیوں میں خونی رشتے کے تقاضے آپس کی ہمدردی کا ہونا ضروری ہے۔ اگر ان رشتوں میں آپس کی محبت یا الفت نہ ہو تو ایک رشتہ دوسرے کا جائز حق ادا نہ کرے گا تو اس ام کو ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس دن تک پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ حسب ضرورت آپس میں محبت پیدا ہو جائے گی۔ اگر پانی دم کر کے پلاویں تو زیادہ بہتر ہے۔

۵۔ شریر جانور کو تابع کرنے کا عمل | جس شخص کا کوئی جانور یعنی گھوڑا، بیل، گائے بھینس، بکرا یا اونٹ شریر ہو۔ مالک کو تنگ کرتا ہو اور کہنے میں نہ ہو تو اس ام کو اس کے چارے پر دو ہزار مرتبہ پڑھ کر اسے کھلا رہیں اور تین دن تک ایسے ہی کریں۔ اللہ نے چاہا تو جانور تابعدار ہو جائے گا اور تنگ کرنا فوراً چھوڑے گا۔

عزت اور عظمت کے وظائف

یا علی، یا عظیم

اے سب سے علی، اے عظمت والے

یہ دونوں اسم اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام ہیں اور ان دونوں کی تاثیر جلالی ہے۔ یعنی پڑھنے والے کے دل میں جلال اور طبیعت میں گرمی پیدا ہوگی۔ یہ دونوں صفات اللہ تعالیٰ کی برتری اور عظمت ظاہر کرتی ہیں۔ لہذا اس وظیفے کا وہ در پڑھنے والے کو معزز اور صاحب عظمت بنا دیتا ہے۔

اس کے پڑھنے کے مختلف طریقے مندرجہ ذیل ہیں:-

۱۔ عزت و عظمت | جو شخص عزت اور عظمت حاصل کرنے کے لیے اس ورد کو روزانہ تیس ہزار مرتبہ پڑھے گا اور تین سال تک اس کی پڑھائی جاری رکھے گا۔ اللہ

تعالیٰ اسے گھر بار عزیز و اقارب، یار دوست اور تمام ملنے جلنے والوں میں معزز کرے گا۔ اور اس کی عزت کا سکہ لوگوں کے دلوں پر بیٹھ جائے گا۔ عزت حاصل ہونے کے ساتھ اسے حسب منشا دولت بھی حاصل ہوگی۔ اس لیے اس وظیفہ کو اہل تقویٰ کے لیے پڑھنا بہت مفید ہے تاکہ وہ دوسروں کی نظریں باعزت رہیں۔

۲۔ انچارج کو مہربان کرنا | اگر کسی ملازم کا انچارج یا افسر اسے ہر وقت ذلیل کرتا ہے یا توہین آمیز الفاظ سے پکارتا ہے تو اسے چاہیے کہ

اس وظیفہ کو چالیس دن اپنی سیٹ پر بیٹھ کر ڈیوٹی کے آغاز میں پڑھے۔ اس وظیفہ کی خیر و برکت سے پڑھنے والے کا افسر یا انچارج اس پر مہربان ہو جائے گا۔ اور اس کی ذہنی کوفت دور ہو جائے گی اس کی ملازمت پر سکون اور خوشحال ہو جائے گی۔

۳۔ انگوٹھی میں کندہ کروانا | جو شخص اس وظیفہ کو اپنی چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروالے اور ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور دن میں کایا ہی بگاڑے روزانہ

اس کا ورد بھی کرتا ہے تو وہ ہمیشہ معظّم و مکرم رہے گا اور کبھی غریب نہ ہوگا۔ اخلاص اور صبر اس سے دور رہے گی۔ اس کی روزی میں آہستہ آہستہ اضافہ ہوتا ہے گا۔ صاحب حیثیت لوگوں میں اس کے تعلقات قائم رہیں گے۔

۴۔ مناسب رشتہ ملنا | ایسا لڑکا یا لڑکی جس کے لیے مناسب رشتہ نہ ملتا ہو یا شادی نہ ہوتی ہو تو اس کے والدین اس وظیفہ کو گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ

۲۱ دن تک پڑھیں، نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد پڑھنا زیادہ مفید ہے۔ جو نہی وظیفہ مکمل ہو گا تو شادی کے پیغامات آنا شروع ہو جائیں۔ انشاء اللہ جہاں اللہ تعالیٰ بہتر سمجھے گا شادی ہوتے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

۵۔ قصائے حاجت اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو یوں پڑھے کہ پہلے ہفتہ ایک ہزار مرتبہ، دوسرے روز

دو ہزار، تیسرے روز تین ہزار، چوتھی کو چار ہزار، پھر بارہویں دن دس ہزار مرتبہ تیرہویں دن نو ہزار مرتبہ یعنی جس طرح ایک ایک ہزار بڑھایا تھا اسی طرح کم کرتا چلا آئے چھی کو اکیسویں دن ایک ہزار مرتبہ پڑھے اس کے بعد سجدے میں سر رکھ کر اللہ کے حضور اپنی حاجت پیش کرے۔ انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

۶۔ فضل دارین دین و دنیا میں اللہ کی رحمت اور برکت حاصل کرنے کے لیے اس وظیفہ کو پڑھے اعتکاف میں تین ہفتہ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس وظیفہ کی برکت سے عزت حاصل ہوگی اور جائز خواہش پوری ہوگی۔

غلبہ اور مغفرت کے وظائف

يَا عَزِيزُ - يَا غَفَّارُ

اے غالب، اے بخشنے والے

گناہوں کی مغفرت کے لیے یہ وظیفہ بہت بہتر ہے۔ ان دونوں اسموں کی تاثیر جلالی ہے اس وظیفہ کو پڑھنے والا خواہ کتنا ہی گنہگار کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنی اس پکار کے سبب اسے معاف کر دیتا ہے اور اسے دنیا میں حقیقی عزت عطا کرتا ہے اور دوسروں پر اس کی فوقیت کا سکہ جما دیتا ہے۔ اس کے پڑھنے کے مختلف طریقے اور فوائد مندرجہ ذیل ہیں :-

۱۔ گناہوں کی بخشش اس وظیفہ کو سوتے وقت روزانہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اگر کوئی دن بھر میں بلا الادہ گناہ ہو گیا ہو تو بھی اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے۔ اس لیے ہر شخص کو چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ بعد نماز عشاء سوئے سے پہلے پڑھنے کا معمول بنالے۔ یاد رکھیے کہ گناہوں کی بخشش کے لیے اللہ کے

حضور ہمیشہ استغفار کرتے رہنا ضروری ہے اور یہ وظیفہ استغفار کے لیے مختصر ہونے کے باوجود بہت ہی مؤثر ہے۔ لہذا اللہ تعالیٰ ہر ایک کو یہ وظیفہ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

۲۔ تنگی روزی اور پریشانی کا حل اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو گناہوں کا احساس دلانے کے لیے ان کی روزی تنگ کر دیتا ہے۔ یا

بڑے اعمال کی بنا پر پریشانی آجائے تو اس صورت میں استغفار کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ لہذا اگر کوئی شخص اپنی برائیوں اور بدکاریوں کی بنا پر مفلوک الحال اور پریشان ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو اعتکاف میں بیٹھ کر پڑھے اور اللہ سے معافی مانگے بلکہ سچے دل سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ اللہ کے حضور اس کی توبہ قبول ہوگی۔ اور اس کی تنگی دور ہوگی۔ اس کی پریشانی ختم ہو جائیگی اور وہ خوشحال ہو جائے گا مگر شرط یہ ہے کہ آئندہ گناہوں سے بچنے کی کوشش میں رہے۔ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے اور اس وظیفہ کے پڑھنے والے کو باعزت بھی کر دیتا ہے اور دشمن پر فتح اور غلبہ بھی حاصل ہوتا ہے۔

۳۔ وقت سے نجات جو شخص اس وظیفہ کو بیدار ہوتے وقت اور سوتے وقت ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ ذلت سے محفوظ رہے گا اگر کوئی

شخص اسے بے آبرو یا ذلیل کرنے کی کوشش کرے تو وہ خود ہی ذلیل و خوار ہو جائے گا لہذا جو شخص اس وظیفہ کو پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ باعزت رہے گا۔ بیوی اور اولاد اس کی ہمیشہ تابعدار رہے گی۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے مقدمہ وغیرہ میں بھی کامیابی حاصل ہو جاتی ہے لہذا ہر تاریخ پر اسے تین ہزار مرتبہ پڑھنا کامیابی کا باعث بنتا ہے۔

فیوض و برکات کے مؤثر وظائف

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ : اے زندہ و قائم

یہ وظیفہ اسم اعظم ہے اور اسے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ زندگی کے ہر کام میں قائم و دائم

کر دیتا ہے۔ ہر گزڑی ہوئی چیز سنو رتی چلی جاتی ہے، اسے پڑھنے سے تندرستی، اضافہ رزق شریعی
 حلوہ کے اندر رکھ جائز خواہشات کا پورا ہونا، مشکل سے مشکل رکاوٹ کا دور ہونا، زبان کا صدیقی
 ہو جانا اور گونا گوں فیوض و برکات حاصل ہوتی ہیں۔ اس وظیفہ کو پڑھنے کے مختلف طریقے مندرجہ
 ذیل ہیں:-

۱۔ عام فیوض و برکات | گیارہ سو مرتبہ روزانہ معمول بنالینے سے اس کے فیوض و برکات
 ظاہر ہوتے لگتے ہیں۔ جوں جوں وظیفہ میں کثرت ہوتی جاوے
 گی فیوض و برکات بڑھتے چلے جائیں گے۔ اعتکاف میں اس وظیفہ کو ہر وقت پڑھتے رہیں بے پناہ
 فوائد حاصل ہوں گے۔

۲۔ یاسحٰی یا قیُّوْم کے مٹوکل | جو شخص اس وظیفہ کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ
 اس وظیفہ کو ۲۱ مرتبہ روزانہ ایک سو بیس دن
 تک پڑھے۔ پڑھائی شروع کرنے سے پہلے اپنے گرد حصار قائم کرے۔ پاکیزہ چیزیں کھائے اور اس
 عرصہ کے دوران میوی کے پاس نہ جائے۔ کچھ دنوں کے بعد جوں جوں پڑھائی لی تعداد میں اضافہ ہوگا
 تو وہ اپنے ارد گرد باہر کی چیزوں کے آنے کے اثرات محسوس کرے گا۔ آنکھوں سے اسے وہ
 چیزیں نظر نہیں آئیں گی مگر وظیفہ مکمل ہونے پر وہ دو قوی سبیل مٹوکل کو دیکھے گا جو بڑے
 بڑے لشکروں کے انچارج میں وہ اس کے تابع ہو جائیں گے اور وہ پھر پڑھنے والے کو ایسی
 تعداد بتائیں گے کہ جب وہ پڑھے گا تو وہ مٹوکل آجائیں گے اور جس کام کے بارے میں وہ ان
 سے کوئی بات دریافت کرے گا تو وہ اسے بتا دیا کریں گے۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ اس وظیفہ کو
 میں نے ہم رات ایک ولی اللہ کی درگاہ پر پڑھا۔ پڑھائی کے دوران اس کے مٹوکل ظاہر ہوئے
 اور پڑھائی کی آخری شب کو انھوں نے مطالبہ پوچھا۔ میں نے انھیں جواب میں کہا کہ اس وظیفہ کو
 پڑھنا میرے نزدیک صرف رضائے الہی ہے۔ نہ کہ تمہیں تابع کرنا لہذا تم اپنی راہ لو اور مجھے یاد
 الہی میں مگن رہنے دو۔ اس کے بعد عرصہ دراز تک جب میں اس وظیفہ کو کثرت سے پڑھتا تو

وہ مٹوکل حاضر ہو جاتے مگر میں نے ان سے کبھی کوئی بات نہ کی۔
 مٹوکل تابو کرنے کا عمل جو پہلے درج کیا گیا ہے اگر ایک پڑھائی میں کامیابی حاصل نہ ہو
 تو پھر دوسری مرتبہ پڑھائی کریں۔ انشاء اللہ پڑھائی کرنے والا بارگاہ رب العزت سے کبھی
 خالی نہ رہے گا۔

۳۔ ہر بیماری کا علاج | اگر کسی شخص کو شدید قسم کی بیماری لاحق ہو تو اسے چاہیئے
 کہ دن رات اٹھتے بیٹھتے۔ چلتے پھرتے اس وظیفہ کو کثرت
 سے پڑھے انشاء اللہ اگر اس کے مقدس جینا لکھا ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی صحت یابی کے
 اسباب پیدا کر دے گا۔ اور اگر اس کی مزید زندگی نہ ہوگی تو اللہ تعالیٰ اسے آسانی کے ساتھ پردہ
 پوش کر دیگا۔ اگر بیمار خود اس وظیفہ کو نہ پڑھ سکتا ہو تو اس کا کوئی خیر خواہ گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ
 پڑھ کر پانی دم کر کے اسے گیارہ روز تک پلائے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اس کی بیماری کی مشکل
 حل کرے گا۔

ایک دفعہ میرے ایک مہربان نے اعتکاف میں بیٹھنے سے پہلے مجھ سے پوچھا کہ میں
 اعتکاف میں کیا پڑھوں؟ میں نے انھیں بتایا کہ آپ پورا اعتکاف یا سحٰی یا قیُّوْم پڑھیں۔ جب وہ
 اعتکاف میں بیٹھے تو انھوں نے اس وظیفہ کو تسبیح پر کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ تقریباً
 پانچ دن گزرنے کے بعد جب وہ اتفاق سے لیٹے ہوئے تھے کہ انھوں نے محسوس کیا کہ کسی
 نے یکدم انھیں بالوں سے پکڑا۔ انھوں نے اسی لمحہ پیچھے، دائیں بائیں، ادھر ادھر دیکھا کہ کوئی
 نہ تھا۔ انھوں نے بعد میں مجھے اس واقعہ کے بارے میں بتایا تو میں نے انھیں کہا کہ اس وظیفہ
 کے یہ مٹوکل تھے جنھوں نے تمہیں ہوشیار کیا۔

اس واقعہ کی روشنی میں اس وظیفہ کو پورے اعتکاف میں کسی خاص مقصد کے پیش نظر
 پڑھنا حاجت پوری ہونے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

شأنِ قیومیت کے وظائف
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ قائم ہے

یہ وظیفہ جلالی اور جمالی دونوں قسم کے الفاظ پر مبنی ہے اکثر عالمین اور کالمین نے اسے اسم اعظم قرار دیا ہے یہ ایک ایسا وظیفہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے ہر نعمت حاصل ہوجاتی ہے۔ ہر بگڑا ہوا کام سیدھا ہوجاتا ہے۔ اس کے چند فوائد حسب ذیل ہیں:-

۱۔ دین و دنیا میں راحت
پورے اعتکاف میں اس وظیفہ کو پڑھتے سمجھتے سے اللہ تعالیٰ بندے پر مہربان ہوجاتا ہے اس کی دنیا و آخرت سنوار دیتا ہے۔ وہ دونوں جہان یعنی اس دنیا اور آخرت کی دنیا میں سکون و قرار پائے گا۔ یہ ایسا وظیفہ ہے کہ اللہ اپنے بندے پر راضی ہوجاتا ہے اور اگر کوئی نادانستہ طور پر گناہ سرزد ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دیتا ہے۔

۲۔ پڑھنے والے کی ہر دعا قبول ہوگی
یہ وظیفہ اتنا مؤثر ہے کہ اگر کوئی شخص اسے صبح شام کثرت سے پڑھنا شروع کرے تو کچھ عرصہ کے بعد وہ مستجاب الدعوات ہوجائے گا یعنی اس کی ہر دعا قبول ہونے لگتی ہے بشرطیکہ اس کی دعا کا مقدمہ شریعت کے خلاف نہ ہو۔ جنسہ کافران ہے کہ جو دعا اسم اعظم پڑھنے کے بعد مانگی جائے وہ لازماً قبول ہوگی۔ اس آیت میں اسم اعظم ہے اس لیے دعا قبول ہونا لازم ہے۔

۳۔ دنیاوی عزت و دولت
جو شخص دنیاوی عزت و دولت کا خواہشمند ہو تو اسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو ۳۳۳ مرتبہ صبح یا شام پڑھے اور تین سال تک اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ جو جوں جوں وظیفہ کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ اس کو عزت و دولت ملنی شروع ہوجائے گی۔ اس وظیفہ کو تین سو مرتبہ پڑھنے سے سکون

قلب نصیب ہوتا ہے۔

۴۔ ہر کام کی کنجی
یہ وظیفہ حقیقت میں مشکل سے مشکل کام کی کنجی ہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی مشکل یا ضرورت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ چند آدمی اکٹھے کرے، اور اسے مل کر سوال کا مرتبہ پڑھے اور اس طرح سات روز تک جاری رکھے انشاء اللہ اللہ کی رحمت سے اس کا مسئلہ فوراً حل ہوجائے گا۔ ہر نماز کے بعد چند بار اس کا پڑھ لینا یا ایک تسبیح پڑھ لینا بہت بہتر ہے اس سے گھر بار میں برکت ہے گی۔

۵۔ روحانی اسرار کا حصول
اس وظیفہ کا ایک کمال یہ بھی ہے کہ جو شخص اسے رمضان المبارک میں دن رات میں ۲۱ ہزار مرتبہ پڑھے اور سات سال تک ایسا ہی کرے تو انشاء اللہ اسے روحانی اسرار حاصل ہونگے اس کو سچے خواب آنے شروع ہوجائیں گے اگر پیچھے مرشد کی توجہ ہو تو اس کا باطن کھل جائے گا اور وہ صاحب کشف بن جائے گا۔ خدا کی پوشیدہ مخلوقات اور عجائبات کا اس کو مشاہدہ ہونا شروع ہوجائے گا۔ اگر اس وظیفہ پر بہت کثرت ہوجائے یعنی کروڑوں میں پہنچ جائے تو اللہ کی رحمت سے مالا مال ہوجائے اور وہ چشم زدن میں تحت الثریٰ سے عرش معلیٰ تک کا مشاہدہ کر لیتا ہے۔ حتیٰ کہ اللہ اس سے راضی ہوجاتا ہے۔

خیر و برکت و سلامتی کے وظائف

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِيمِ
رب کے قول میں سلامتی اور رحمت ہے۔

یہ آیت سورہ یسین کا دل ہے اور خواص کے لحاظ سے بہت مفید اور موجب ہے سلامتی روزگار اور اللہ کی رحمت کے حصول کے لیے یہ وظیفہ بہت ہی مؤثر ہے۔ اس وظیفہ کو پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ تندرست اور باعزت رہتا ہے۔ جن چیز کی جائز خواہش کرتا

ہے اللہ پوری کردیتا ہے، اسے روزانہ پڑھنے والا ہمیشہ صاحب ایمان مرتبہ ہے۔ مخلوق خدا میں ہمیشہ باعزت رہتا ہے۔ حتیٰ کہ دشمن تک بھی اس کے گرویدہ ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی مشکل درپیش آ جائے تو اسے پڑھنے سے دوہر جاتی ہے اسے پڑھنے کے چند طریقے حسب ذیل ہیں:-

۱۔ **خاتمہ یا الخیر** بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء اسے روزانہ تاحیات کثرت سے پڑھنا خاتمہ یا الخیر کا ذریعہ بنتا ہے اور اس کا انجام بخیر ہوتا ہے، عالم سکرات، قبر اور پل صراط کی منزلیں اس پر آسان ہو جاتی ہیں۔ قبر میں ہمیشہ راحت میسر آتی ہے۔ عبادت میں رغبت پیدا ہوتی ہے اس وظیفہ کا سب سے بڑا فائدہ تو سکونِ قلب ہے کیونکہ اسے ہر نماز کے بعد چند مرتبہ پڑھنے رہنے سے سکون میسر رہتا ہے۔

۲۔ **امن اور سلامتی** جس گھر یا مقام پر جھگڑا رہتا ہو یا میاں بیوی میں سلوک اتفاق نہ رہتا ہو، ذرا اسی بات پر لڑائی جھگڑے کی نوبت پہنچتی ہو، تو اس صورت میں اس وظیفہ کو ۱۱۱ مرتبہ روزانہ ۹۰ دن تک پڑھنے سے سکون پیدا ہوتا ہے۔ لڑائی جھگڑا ختم ہوتا ہے ایسے ہی اگر ساس یا بہو میں جھگڑا رہتا ہو تو اسے چالیس یوم تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھنے سے پیارا اور محبت کی فضا قائم ہوتی ہے۔ لڑائی جھگڑا ختم ہو جاتا ہے، ویسے بھی اسے سوتے اور اٹھتے وقت چند بار پڑھ لینے کا معمول بنالینے سے ہمیشہ پریشانیوں سے نجات رہتی ہے۔

۳۔ **قضاے حاجت** کسی خاص مقصد کو پیش نظر رکھ کر اسے پڑھنا حاجت پوری ہونے کا ذریعہ بنتا ہے۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ اگر کسی کو کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ تہجد کے وقت اپنے گھر میں کسی علیحدہ جگہ پر یا مسجد میں دو رکعت نفل پڑھے اور اس کے بعد کھڑے ہو کر اس وظیفہ کو ۱۱۱۱ مرتبہ پڑھے اور چالیس دن تک یہ سب بری رکھے، انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

۴۔ **شفائے امراض** شفاء نئے امراض کے لیے بھی یہ عمل بہت مؤثر ہے اس لیے اگر کوئی شخص اکثر بیمار رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اسے روزانہ ۲۱۰۰ مرتبہ

پڑھنا شروع کرے اور تادم شفا پڑھتا ہے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اسے صحت یاب کر دے گا ایسے ہی اگر کوئی مریض شدید مرض میں مبتلا ہو تو اس کے لواحقین کو چاہیے کہ مریض کے سر پر بیٹھ کر تسبیح پر اس طرح یہ وظیفہ پڑھیں کہ تسبیح مریض کے سر سے مس ہوتی ہے اور سات سو کی تعداد پوری کریں۔ پھر اس تسبیح کو مریض کے نیکے کے نیچے رکھ دیں۔ دوسرے دن پھر اسی طرح پڑھیں حتیٰ کہ سات روز تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ مرض جاتا ہے گا اگر ایسا نہ ہو تو پھر خاتمہ یا الخیر ہو جائے گا۔

۵۔ **دوسروں کا مہربان ہونا** اس وظیفہ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص اسے بلا ناغہ ۸۱۹ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیتا ہے۔ دوسرے لوگ اس کا مہربان ہونے لگتے ہیں۔ ہر امیر و غریب اسے پسند کرتا ہے یعنی اس وظیفہ میں تسبیح خلق کی تاثیر بھی بہت زیادہ ہے۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ اس اسم کا ذکر بوجہ علم و سخا مشہور ہو جاتا ہے۔ اور شہر بہ شہر عوام و خواص اس کی مدح کرنے لگتے ہیں۔ لہذا ایسا عامل جو تسبیح خلق کی سوچ رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس آیت کو روزانہ ۲۲۵۰ مرتبہ پڑھے اور چالیس دن تک اس کی پڑھائی جاری رکھے اس کے بعد وہ شخص اس کا عامل بن جائے گا اور لوگ اس کی طرف رجوع کرنے لگیں گے۔

۶۔ **اعتکاف کا خصوصی وظیفہ** یہ اعتکاف کا خاص وظیفہ ہے اسے اعتکاف میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے ہر قسم کی سلامتی حاصل ہوگی، سکون قلب میسر آئے گا۔ دل کی آس پوری ہوگی اگر لڑائی جھگڑا ہوتا ہو تو وہ ختم ہو جائے گا۔ اگر کسی قسم کا کوئی مرض ہو تو صحت یابی حاصل ہوگی۔ گویا کہ دینی اور دنیوی لحاظ سے ہر قسم کے فوائد حاصل ہوں گے۔

اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فُحَمَّدٌ أَحَمَدٌ حَامِدٌ مُحَمَّدٌ قَاسِمٌ

تعریف والا سب زیادہ حمد کرنے والا سر اسنے والا بارگیا بارگیا

عَاقِبٌ فَاتِحٌ خَاتِمٌ حَاشِرٌ مَاحٍ

پیچھے آنے والا کھولنے والا ختم کرنے والا اٹھنے والا محو کرنے والا

دَاعٍ سِرَاجٌ رَشِيدٌ مُبِيرٌ بَشِيرٌ

بلانے والا چراغ نیک نور والا خوشخبری دینے والا

نَذِيرٌ هَادٍ مُهْدٍ رَسُولٌ نَبِيٌّ

ڈرانے والا ہادی ہدایت والا رسول نبی

طَهٌ يَسٌ مُرْمَلٌ مُدَّتِرٌ شَفِيعٌ

طہ یس کھل والے چادر اور ڈھننے والے شفاعت والا

خَلِيلٌ كَلِيمٌ حَبِيبٌ مُصْطَفَىٰ قَرَضَىٰ

دوست جانی کلام کرنے والا دوست چنا ہوا برگزیدہ

مُجْتَبَىٰ مُخْتَارٌ نَاصِرٌ مَنصُورٌ قَائِمٌ

چنا ہوا پسندیدہ مدد دینے والا مدد دیا گیا قائم

حَافِظٌ شَهِيدٌ عَادِلٌ حَكِيمٌ نُّورٌ

حافظ گواہ عدل والا حکمت والا نور

حُبَّةٌ بُرْهَانٌ أَبْطَحِيٌّ مُؤْمِنٌ مُطِيعٌ

دلیل تجت ابطل والا ایمان والا تابع دار

مُذَكِّرٌ وَاعِظٌ أَمِينٌ مَدَنِيٌّ عَرَبِيٌّ

نصیحت کرنے والا واعظ امانت دار مدینہ والا عرب والا

هَاشِمِيٌّ تَهَامِيٌّ حِجَازِيٌّ نِزَارِيٌّ قُرَيْشِيٌّ

ہاشمی تہامی حجاز والا مضر بن نزار کی اولاد سے قریشی

مُضَرِّيٌّ أَقْمِيٌّ عَزِيزٌ حَرِيصٌ رَءُوفٌ

مضر والا ان پڑھ غالب حرص کرنے والے (لوگوں کے ایمان کیلئے) نرم دل

رَحِيمٌ يَتِيمٌ غَنِيٌّ جَوَادٌ فَتَّاحٌ

رحم والا یتیم بے پروا سخی فتح کرنے والا

عَالِمٌ طَيِّبٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ خَطِيبٌ

جاننے والا پاک پاک کرنے والا پاکیزہ واعظ

فَصِيحٌ سَيِّدٌ مُنْتَقَىٰ إِمَامٌ بَارٌ

عمدہ بیان والا سردار پاک کرنے والا پیشوا نیک

شَافٍ مُتَوَسِّطٌ سَابِقٌ مُتَصَدِّقٌ فَهْمِيٌّ

شفا دینے والا متوسط آگے جانے والا میانہ رو ہدایت والا

حَقٌّ مُبِينٌ أَوَّلٌ آخِرٌ ظَاهِرٌ

سچا ظاہر اول پہچلا ظاہر

بَاطِنٌ رَحْمَةٌ فَحَلِّلْ مُحَرَّمٌ اِمْرٌ

چھپا رحمت حلال کرنے والا حرام کرنے والا حکم دینے والا

صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ

سچا سچ بولنے والا بولنے والا صاحب مکے والا

نَاكَ شُكْرٌ قَرِيبٌ مُنِيبٌ مُبِلَغٌ

منع کرنے والا شکر گزار قریب رجوع کرنے والا پہنچانے والا

طَسَّ حَمَّ حَبِيبٌ اَوَّلَى وَصَلَى

طس لحم محبوب بہتر اور رحمت اللہ

اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَسُولٍ خَيْرٍ خَلَقَهُ

تعالیٰ کی اوپر رسول بہترین خلقت اس کی کے سردار ہمارے

سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْاَدْقَى

اور مولا ہمارے محمدؐ جو اتنی نبی ہیں

وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

اور آل اُن کے اور اصحاب ان کے کے اور ازواج مطہرات اُن کی کے اور اولاد

وَاَهْلُ بَيْتِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَجْمَعِينَ

اُن کی کے اور اہل بیت اُن کی کے برکتیں اور رحمتیں سب پر بھیج اے سب

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِينَ ط

سے زیادہ رحمتیں نازل فرمانے والے تو ہی رحمتوں کا نازل کرنے والا ہے

خزینہ درود شریف

عالم فقری

شبیر برادرز

40- اردو بازار، لاہور Tel: 7246006